May 2010 News & Views & Views



Khabr-o-Nazar خصبر و نظسر

Issue No:5

تارونسر: ۵

ایڈیٹران چیف Editor-in-Chief رچرو و بلیوستیسار Richard W. Snelsire Press Attaché and كالمائلة کنری انفارمیش آفیر Country Information Officer امر کی سفارتخانه، اسلام آباد U.S. Embassy Islamabad مينيجنگ ايڈيٹر Managing Editor M. Gill ايم كل اسشندانفارميش آفير Assistant Information Officer امر کی سفار مخانه اسلام آباد U.S. Embassy Islamabad كلجرل ايديثر Cultural Editor ليسلائي قليس Leslie Phillips اسشنت کلجرل افير زآفير Assistant Cultural Affairs Officer امر كي سفار تخانه اسلام آباد شائع کرده Published by شعبه تعلقات عامه Public Affairs Section سفارت فانه Embassy of the ریاست با کے متحدہ امریکہ United States of America رمناه، و بلويك الكيو، Ramna-5, Diplomatic Enclave Islamabad. Pakistan ועוקדוף فن: Phone: 051-2080000 فيس: Fax: 051-2278607 ای میل: Email: infoisb@state.gov الله Website: http://islamabad.usembassy.gov ويانك: ڈیزائن Designed by Saeed Ahmed معياتم برتشگ Printed by PanGraphics (Pvt) Ltd., Islamabad يين گرافكن ، اسلام آباد

Front Cover

President Obama and prime Minister Gilani at the nuclear security summit in Washington DC.

سعرورق صدراه بإمداوره زیرِ اعظم گیلانی واشکنن وی می بین جو هری سلامتی سر براه کانفرنس مین شریک بین _

Back Cover

Popular Pakistani pop star Sajjad Ali performs at the launch of a new music video produced by PAIMAN to promote maternal health.

پس ورق

۔ متاز پاکتانی پاپ کلوکار جاد کلی پائدان کے زیراہ تمام اوک کا صحت کے بارے میں شعور پیدا کرنے کے لئے تیار کی گئی میوزک الیم کے اجراء کی تقریب میں اینے فن کا مظاہر و کررہے ہیں۔



table of Contents فهرست مضامین

4	Editor's Corner פפה גנין
5	Khabr Chat قارئین کی آراء
7	Key Facts About the Nuclear Security Summit ایٹی سلامتی سر براہ کا نفرنس کے بارے میں بنیادی ہتا تق
11	Excerpts from President Obama's Concluding Remarks at the Nuclear Security Summit in Washington DC واشگٹن ڈی تی میں ایٹی سلامتی سربراہ کانفرنس کی تقریب سے صدراوبا ما کے اختتا می خطاب کے اقتباسات
13	Congresswoman Sheila Jackson Lee Stresses Importance of Girls' Education during Visit to Model School امریکی رکن کا گریس شیلاجیکسن لی کا ما ڈل اسکول کا دورہ اوراژ کیوں کی تعلیم کی اجمیت پرزور
14	U.S. Announces More Cultural Restoration Projects for Punjab سفیر پٹیرین کی جانب سے پنجاب میں ثقافتی ورشکی بحالی کے مزید منصوبوں کا اعلان
16	A New Beginning: U.S. Summit on Entrepreneurship ایک نیاآ غاز:کاروبارکے بارے میں امریکی کانفرنس
18	USAID Administrator Urges Partnership With Pakistan یوالیس ایڈ ایڈمنٹریٹر کی جانب سے پاکتان کے ساتھ اشتر اکٹِ مل پرزور
20	پاکتان میں فلبرائٹ پروگرام کی 60ویں سالگرہ Pakistan پاکتان میں فلبرائٹ پروگرام کی 60ویں سالگرہ
21	Assistant Secretary David Johnson Visits Pakistarı معاون سيكريثر مي ديود جانسن كادوره پاكتان
22	U.S. Embassy Celebrates Earth Day امریکی سفار تخانہ کے ذیر اہتمام یومِ ارض کی تقریبات
24	President Obama's Message on Earth Day ييام 2010 کے موقع پرصدراوباماکا پیغام
25	U.S. to Boost FATA Marble Mining Industry فانامیس سنگ مرمری کان کن کے لئے امریکی امداد
27	U.S. Inaugurates \$25 Million Peshawar Ring Road امریکہ کی جانب سے 25 ملین ڈالر مالیت کی پشاوررنگ روڈ کا افتتاح
28	Alumni Connect ورينطق
30	Visit the 50 States امریکه کی پچپاس ریاستوں کی سیر
34	Pop Singer Sajjad Ali Joins U.S. to Promote "Life" پاپگلوکار ہجادگی کا "زندگ" کی شہیر کے لئے امریکہ سے اشتراک
36	Book of the Month بنتخب كتاب
37	Ask the Consul ونصل ہے ہوچھے
39	Videography وژيوگرافي

Editor's Corner



محترم قارئين:

Dear Readers:

The May issue has a host of stories which I am confident will hold your interest. President Obama hosted a Nuclear Security Summit in Washington to enhance international cooperation in preventing nuclear terrorism, a danger he has identified as the most immediate and extreme threat to global security.

He invited more than 40 nations to participate, that represent a diverse set of regions and various levels of nuclear materials, energy and expertise. Pakistan was represented by a delegation headed by Prime Minister Gilani who also met and conferred with President Obama.

Theissuealso has the 60th anniversary celebration of the Fulbright Program in Pakistan. Fullbright is the U.S. Government's flagship academic exchange program. Ambassador Patterson inaugurated the 7th Annual Conference of Fulbright and Humphrey Alumni at Quaid-e-Azam University in Islamabad. She congratulated alumni of the Pakistan Fulbright Program which is the largest in the world. Prominent alumni of the Program include nine current Vice Chancellors of Pakistani universities and a number of other distinguished leaders.

You will be pleased to note that as part of the growing U.S.-Pakistan relationship, the United States has dramatically increased core exchange programs with Pakistan and created several new ones. This fall 94 Pakistani students will work on Masters Degrees while another 60 will be beginning Ph.D. programs in the United States. Other new exchange programs will send one hundred Pakistani students to U.S. colleges and universities and sixty Pakistani students to U.S. community colleges for advanced skills training in the next academic year.

Ambassador Patterson announced three additional Cultural Restoration Projects for the Punjab. U.S. assistance for Pakistani Women Entrepreneurs, help with FATA's Marble Mining industry, and Communications Equipment for KPk police also speak to the growing relationship between our two countries.

Our featured State this month is Kentucky. Again thank you for all of your letters and ideas.

MI

Richard W. Snelsire

Editor-in-Chief and Press Attache

U.S. Embassy Islamabad

Email: infoisb@state.gov

Website: http//Islamabad.usembassy.gov

مئی کے شارے میں متعدد ایسے مضامین شائع کئے جارہے ہیں جو یقیناً آپ کو پہندا ہمیں گے۔ صدر اوباما نے واشکٹن میں ایٹی سامتی کے بارے میں ایک سربراہ کا نفرنس منعقد کی تا کہ ایٹی دہشت گردی کی روک تھام کے لئے بین الاقوای تعاون بڑھایا جا سکے ، کیونکہ ایٹی دہشت گردی ایک ایسا خطرہ ہے جوصدر اوباما کے بقول عالمی سلامتی کے لئے انتہائی فوری نوعیت کا اور نہایت خوفنا ک نتائج کا حامل ہے۔ انھوں نے اس کا نفرنس میں 40 سے زائد ایسے ملکوں کو معوکیا جن کا تعلق دنیا کے مختلف خطوں سے ہاور جن کے پاس مختلف شطح کا ایٹی مواد، ایٹی صلاحیت ، اور ایٹی مہارت موجود ہے ۔ کا نفرنس میں پاکستانی وفد کی قیادت وزیر اعظم گیلانی نے کی جضوں نے صدر اوباما سے ملاقات کی اور اُن سے تبادلہ خیال بھی زیر نظر کی قیادت وزیر اعظم گیلانی نے کی جضوں نے صدر اوباما سے ملاقات کی اور اُن سے تبادلہ خیال بھی زیر نظر کے قیادہ میں باکستان میں فلم رائٹ پر وگرام کی 60 ویں سائگرہ کا احوال بھی شامل ہے ۔ فلم رائٹ کو محکومت کے اس کا سامنہ میں باکستان میں فلم رائٹ پر وگرام کی 60 ویں سائگرہ کا احوال بھی شامل ہے۔ فلم رائٹ کو محکومت کی اور اُن میں باکستان میں فلم رائٹ پر وگرام کی 60 ویں سائگرہ کا احوال بھی شامل ہے۔ فلم رائٹ کو محکومت کی میں میں باکستان میں فلم رائٹ پر وگرام کی 60 ویں سائگرہ کا احوال بھی شامل ہے۔ فلم رائٹ کو محکومت کے بالے محکومت کی موراد کیا کو کی کیونکٹ کیا کی کو کی شامل ہے ۔ فلم رائٹ کو کو کیا کیا کو کیا کو کا کو کیا کی کیا کیا کو کیا کو کیا کو کیا کو کیا کو کو کیا کو کو کیا کو

سارہ یں پاستان یں سفر اسٹ پروٹرام کی 60 ویں سامرہ کا افوان ہی ساں ہے۔ سفر اسٹ موست امریکہ کا تعلیمی تبادلہ کا اہم ترین پروگرام ہے۔ سفیر امریکہ پیٹرین نے قائد اعظم یو نیورٹی اسلام آباد، میں فلمرائٹ اور ہمفری پروگراموں کے سابق طلبہ کی 7 ویں سالانہ کا نفرنس کا افتتاح کیا اور فلمرائٹ پروگرام

کے سابق طلبہ کو مبار کباد دی۔ یہ پاکتان میں دنیا میں سب سے بڑا فلبر ائٹ پروگرام ہے۔ پروگرام کے متاز سابق طلبہ میں یا کتانی یو نیورسٹیوں کے 9 موجود ہوائس چانسلر اور دوسرے متاز لیڈرشامل ہیں۔

آپ کو یہ جان کرخوشی ہوگی کدامریکہ اور پاکتان کے بڑھتے ہوئے تعلقاًت کے تناظر میں امریکہ نے پاکستان کے ساتھ تبادلہ پروگراموں میں بڑے پہانے پراضافہ کر دیا ہے اور کئی نئے پروگرام شروع کئے

پ سان کے ماط جورت پورور وی میں برتے پینے پوستان درویے ہودن کے پود وہ ہروں کے جبکہ 60 طلبہ پی ایج میں۔ اس سال موسم خزاں میں 94 پاکستانی طلبہ امریکہ میں ماسٹرز ڈگری کریں گے جبکہ 60 طلبہ پی ایج

ڈی ڈگری پروگرام شروع کریں گے تعلیمی تبادلہ کے نئے پروگراموں کے تحت ایک سوپا کستانی طلبدامریکی کالجوں ادریو نیورسٹیوں میں اور 60 یا کستانی طلبدامریکی کمیوٹی کالجوں میں جا کمیں گے جہاں وہ اگلے تعلیمی

کا کجوں اور یو نیورسٹیوں میں اور 60 پا کستانی طلبہ امریکی کمیوڈی کا کجوں میں جا میں گئے ج سال کے دوران اعلیٰ مہارتوں کی تربت حاصل کریں گے۔

سفیرا مریکہ پٹرین نے پنجاب میں ثقافتی اہمیت کے حامل مقامات کی ہمالی کے لئے تین اضافی منصوبوں کا اعلان کیا۔ اس کے علادہ پاکستانی کاروباری خواتین کے لئے امریکی امداد، فاٹامیں سنگ مرمر کی کان کئی کے لئے مدد اور خیبر پختو نخواہ پولیس کے لئے مواصلاتی آلات کی فراہمی ہے بھی دونوں ملکوں کے درمیان برجھتے ہوئے تعلقات کی عکاسی ہوتی ہے۔

امریکی ریاستوں کے سلسلہ وارتعارف کے سلسلے میں اس ماہ ہم نے ریاست کیفکی کا تعارف پیش کیا ہے۔ آپ ہمیں جو خطوط اور تجاویز بھیجتر ہے ہیں اس کے لئے آپ کا ایک دفعہ پھرشکرید۔

MI

ر چرڈ ڈبلیوسنیلسائر مدیراعلیٰ و مریس اتاشی

سفار تخانه رياست بالے متحدہ امريكه

infoisb@state.gov

ويب مائك: http//Islamabad.usembassy.gov

تارئین کی آراء کی کارستان کا کارستان کی آراء کی کارستان کارستان کی کارستان کارستان کی کارستان کی کارستان کی کارستان کی کارستان کی کارستان کارستان کی کارستان کارستان کی کارستان کارستان کی کارستان کی کارستان کی کارستان کی کارستان کی کارستان کارستان کی کارستان کارستان کی کارستان کی کارستان کی کارستان کی کارستان کی کارستان کارستان کی کارستان کارستان کی کارستان کارستان کی کارستان کارستان کی کارستان کی کارستان کی کارستان کی کارستان کارست



I received the March issue of Khabr-o-Nazar and found it very informative. The reading of its contents really added to my knowledge and information. Please also include the biographies and works of the American poets, artists and literati in the future issue of this magazine.

Sami Jamal, المعالمة

A few days back, I got the opportunity to read Khabr-o-Nazar which a friend of mine had provided to me. I hope that this informative magazine can play a very important role in eliminating the differences between the American and Pakistani people and bringing them closer.

Taseer Butt, ا ثیربٹ، Lahore

A few days back, I got the opportunity to read the January issue 1971 of Khabr-o-Nazar and found it very interesting, informative, and beautifully-printed. It conveyed valuable information about the United States. I think that this magazine is not only bridging the gap between the two nations but also playing an important role in developing a positive image of the United States. Please send me copy of Khabr-o-Nazar every month.

> Zahid Nawaz, زابدنواز، Islamabad

I read the March issue of Khabr-o-Nazar which highlighted the immense U.S. assistance for various sectors of Pakistan's economy. The donation of 40 ambulances and the U.S. aid to resolve the energy crisis in Pakistan speak volumes about the growing bilateral relations between the two countries. Similarly, the articles on Brail Quran Gift for the Michigan Islamic Center and Visit The 50 States were also worthy of mention. I think that U.S. can play a very important role in putting an end to the acute shortage of electricity in Pakistan.

> Dr. Qari Muhammad Suleman, Hyderabad

The mutual relationship of our two countries is further strengthening with each passing day as is evident by the successful visit of Prime Minister Yousuf Raza Gillani to the United States. President Barack Obama is my favorite leader. I request you to please send me an autographed picture and the biography of the U.S. president.

> Syed Shah Alam Zumurud, Rawalpindi

I am regularly receiving Khabr-o-Nazar for which I am grateful to you. The regular column titled Visit the 50 States provides valuable information about different states of the U.S. Please continue publishing this important series in your prestigious magazine and at the end bring out a book containing all those introductory articles.

مجھے "خرونظ" كامارچ كاشاره موصول مواجع ميں نے بہت معلوماتى پايا۔اس كےمضامين پڑھ كرمير علم اورمعلومات میں واقعی اضافیہ ہوا ہے۔ آپ آئندہ شارول میں امریکی فنکاروں،ادیبوں اورشاعروں کی سواخ حیات اوران کا کلام بھی رسالے میں شامل کیجے۔

چندون پہلے مجھے'' خبرونظ'' بڑھنے کا موقع ملاجومیرے ایک دوست نے مجھے دیا تھا۔ میں سمجھتا ہوں کہ بیہ معلوماتی رسالدامریکہ اور پاکستان کےلوگوں کے درمیان اختلافات دور کرنے اور انھیں ایک دوسرے کے قریب لانے میں اہم کردارادا کرسکتا ہے۔

مجھے چندون پہلے'' خبرونظ'' کا جنوری کا ثارہ پڑھنے کا موقع ملاجے میں نے بہت دلچیب،معلوماتی اور دیدہ زیب پایا۔اس سے امریکہ کے بارے میں قبتی معلومات حاصل ہوئیں۔ میں سمجھتا ہوں پدرسالہ نہ صرف دو قوموں کے درمیان پائی جانے والی خلیج کودور کرر ہاہے بلکہ امریکہ کا مثبت تشخص اجا گر کرنے میں بھی اہم کردار ادا کردہاہے۔ براہ مہر بانی مجھے ہر ماہ'' خبر ونظر'' مجھوادیا کریں۔

اسلام آباد

میں نے '' خبر ونظر'' کے مارج کے شارے کا مطالعہ کیا جس میں امریکہ کی اُس گراں قدر امداد کے بارے میں بتایا گیاجو پاکستان کی معیشت کے مختلف شعبول کے لئے فراہم کی جارہی ہے۔40 ایمبولینس گاڑیوں کا عطیہاور پاکستان میں بجلی کے بحران پر قابو پانے کے لئے امریکی امداد دونوںملکوں کے درمیان بڑھتے ہوئے تعلقات کی عکای کرتی ہے۔ ای طرح " مشی گن کے اسلامی مرکز کے لئے بریل قرآن کا تھنہ" اور ''چپاس ریاستول کی سیز' بھی قابل ذکر مضامین ہیں۔ میں سجھتا ہوں امریکہ پاکستان میں بجلی کی شدید قلت پر قابویانے میں اہم کرداراداکر سکتاہے۔

ڈاکٹر قاری محرسلیمان،

جارے دونوں ملکوں کے درمیان باہمی تعلقات ہرگزرنے والے دن کے ساتھ مضبوط ہورہ ہیں جیسا کہ وزیراعظم بوسف رضا گیلانی کے امریکہ کے کامیاب دورے سے ظاہر ہوتا ہے۔صدر باراک اوبامامیرے پندیده لیڈر ہیں۔ براہ مہر بانی مجھےاُن کی دستخط شدہ تصویراور بائوگرانی سیجیج گا۔

سيدشاه عالم زمرد،

راولینڈی

مجھے" خبر ونظر" با قاعدگی مے ل رہاہے،جس کے لئے آپ کاشکر گزار ہوں مستقل سلسلد ' پچاس ریاستوں کی سیر'' مختلف امریکی ریاستوں کے بارے میں فیتی معلوبات فراہم کرتا ہے۔مضامین کا بیاہم سلسلہ جاری Muhammad Zia,

Peshawar (List

A few days back, I got the opportunity to read Khabr-o-Nazar and found it very interesting and informative which changed my thinking about the United States. It provides rare information about the United States and its growing relationship with Pakistan. I think that this magazine is playing an important role in removing the misunderstanding between our two nations.

Muhammad Khan,

I am grateful to you for sending me a copy of Khabr-o-Nazar every month. This magazine provides the Pakistani masses valuable information about the United States. I was able to know about the generous assistance the U.S. has been providing to develop various sectors of Pakistan. The donation of 40 ambulances, assistance to solve the energy crisis in Pakistan, completion of English language course by the U.S. funding, and the announcement of \$0.2 million for the rehabilitation of disabled Pakistani people are a few examples of this financial aid. I appeal that you should also devise a strategy to assist the students belonging to the Balochistan province to complete similar English language courses.

My father and uncle are regular subscriber of Khabr-o-Nazar. I read the March issue of your magazine and found its contents full of information about the United States. I request you to please send a separate copy of your magazine to me at my home address every month.

Ruqaiyya Awan,

Recently, my father brought the Khabr-o-Nazar magazine to home. After reading it, I found Khabr-o-Nazar very informative, interesting, and reflective of the close Pak-U.S. relations. The side-by-side publication of its contents in Urdu and English is very helpful for both the highly-educated as well as the common readers.

علیثاه زایر، ,Alisha Zahid

I received the March issue of Khabr-o-Nazar a bit late. The Question of the Month was a very popular series among the readers of the magazine but it was unfortunately discontinued. I request you to please re-start its publication. All the contents of March issue of Khabr-o-Nazar, particularly the report of Farah Pandith's Pakistan visit, were very interesting and informative.

Amjad Ali Baloch, انجد على بلوج، Dera Ismael Khan

I am very grateful to the entire Khabr-o-Nazar team for regularly sending me a copy of this magazine. The simultaneous publication of its contents in English and Urdu is very helpful for readers of Khabr-o-Nazar. This magazine not only reflects mutually-beneficial U.S.-Pak relations but also provides valuable information about the United States of America.

> منورسين، ,Munawwar Hussain Bagh, Azad Kashmir

چنددن پہلے مجھے'' خبرونظر'' پڑھنے کا موقع ملاجے میں نے بہت دلجیپ اورمعلوماتی پایا۔اس سے امریکہ کے

بارے میں میری سوچ میں تبدیلی آئی ہے۔رسالے میں امریکہ کے متعلق اور پاکستان اور امریکہ کے برھتے ہوئے تعلقات کے بارے میں قیمتی معلومات ہوتی ہیں۔ میں سمجھتا ہوں سے رسالہ دونوں اقوام کے

درمیان غلط فہیاں دور کرنے میں اہم کردارادا کررہاہے۔

ہرماہ با قاعدگی ہے'' خبرونظر'' بھجوانے پرشکر ہے۔ بیرسالہ پاکستان کےعوام کوامریکہ کے بارے میں گراں قدر معلومات فراہم کرتا ہے۔اس کے ذریعے مجھے اس فراخدلانہ امداد کے بارے میں معلوم ہوا جو امریکہ یا کتان کے مخلف شعبوں کی ترقی کیلیے فراہم کررہا ہے۔ 40 ایمولینس گاڑیوں کا عطید، یا کتان میں بجل ك قلت يرقابويان كے لئے مدد، امريكي الداد سے الكريزى زبان كے كورس كى يحميل اور معذورياكتا نيول كى بحالی کے لئے دولا کھ ڈالر کی مدد کا اعلان، امریکہ کی جانب سے فراہم کی جانے والی اعانت کی چندایک مثالیں ہیں۔میری درخواست ہے کہ آپ صوبہ بلوچتان کے طلبہ کی مدد کے لئے بھی پالیسی تیار کریں تا کہ وہ بھی الگریزی زبان کے اس طرح کے کورس مکمل کرسکیں۔

صدف ریاض، Quetta

میرے والداور چیابا قاعدگی نے 'خبرونظر''پڑھتے ہیں۔ میں نے رسالے کامارچ کا شارہ پڑھاجوام یکدے بارے میں معلومات ہے لبریز تھا۔ براہ مہر بانی مجھے ہرماہ میرے گھرکے بیے پرعلیحدہ رسالہ بھجوادیا کریں۔

ر قبداعوان،

حال ،ی میں میرے والد " خبرونظر" رسالہ گھر لائے۔ میں نے اس کا مطالعہ کیا اور اسے بہت معلوماتی اور دلچسپ پایا۔ یہ یا کتان اور امریکہ کے درمیان قریبی تعلقات کی عکاس کرتا ہے۔ اردواور انگریزی میں مواد کی آ منے سامنے اشاعت اعلیٰ تعلیم یا فیۃ اور عام قار مکین دونوں کے لئے بہت مدد گار ثابت ہوتی ہے۔

مجھے" خبر ونظر" کا مارج کا شارہ قدرے تاخیرے موصول ہواہے۔" اس ماہ کا سوال" ایک اچھا سلسلہ تھا اور قار مین میں بہت مقبول تھالیکن بدشمتی ہےاہے بند کر دیا گیا ہے۔میری درخواست ہے کہ بیسلسلہ پھر سے شروع کیاجائے۔ ''خبرونظر'' کے مارچ کے شارے کے تمام مضامین بالحضوص فرح پیڈت کے دورہ یا کتان کے بارے میں رپورٹ بہت دلچسپ اور معلوماتی تھی۔

ور واساعیل خان

" خرونظ " بجھے با قاعدگی ہے ال رہا ہے جس کے لئے میں رسالے کی پوری شیم کا انتہائی شکرگزار ہوں _مضامین کا انگریزی اور اردو دونوں زبانوں میں شائع ہونا رسالے کے قار مین کے لئے بہت مددگار ثابت ہوتا ہے۔ بیرسالہ منصرف یا کتان اور امریکہ کے باہمی طور پرمفید تعلقات کی عکای کرتا ہے بلکہ امریکہ کے بارے میں گراں قدر معلومات بھی فراہم کرتا ہے۔

ماغ ، آزاد کشمیر

Key Facts Nuclear Security Summit An Historic Event



بنيادي حقائق ایک تاریخی مو

Not since 1945 has a U.S. President hosted a gathering of so many Heads of State and Government. This unprecedented of nuclear materials in the hands of terrorists or criminals.

The Promise of Prague

In April 2009, in Prague, President Obama spoke of his vision of a world without nuclear weapons even as he recognized the need to create the conditions to bring about such a world. To that end, he put forward a comprehensive agenda to stop the spread of nuclear weapons, reduce nuclear arsenals, and secure nuclear materials.

In April 2010, the United States took three bold steps in the direction of creating those conditions with the release of a Nuclear Posture Review that reduces our dependence on nuclear weapons while strengthening the Nuclear Non-Proliferation Treaty and maintaining a strong deterrent; signing a New START treaty with Russia that limits the انحصاركم كيا كيا يا اورايتى عدم پيميلا و كمعابد على معابد على

1945 کے بعدامریکہ کے کسی صدر نے اپنے زیادہ ملکوں کے سربراہوں کا اجتماع منعقد نہیں کیا۔اس گردوں اور جرائم پیشہافراد کے ہاتھ لگنے کے نظرے کامقابلہ۔

يراك ميي كيا جانر والا وعده

ایریل2009میں براگ میں صدراوبامانے ایٹی ہتھیاروں سے پاک دنیا کے بارے میں اپناتصور پیش کیاتھااورساتھ ہی کہاتھا کہ اس طرح کی دنیا کی تعمیر کے لئے ساز گار حالات پیدا کرناہوں گے۔ اس مقصد کے لئے انھوں نے اپٹی ہتھیاروں کا پھیلا ؤرو کئے،ان ہتھیاروں میں کی کرنے اورایٹی مواد کومحفوظ بنانے کے لئے ایک حامع ایجنڈ اپیش کیا تھا۔

ابر مل2010 میں امریکہ نے سازگار حالات پیدا کرنے کی غرض سے تین جراتمندانہ اقدامات کئے۔ایک تو ایٹمی طاقت کے استعال کی پالیسی پرنظر ثانی کی گئی،جس کے تحت ایٹمی ہتھماروں پر The best way to keep terrorists and criminals from getting nuclear weapon is to keep all weapons and materials, as well as to know-how to make and use them, secure

ایٹمی ہتھیاروں کو دہشت گردوں اور جرائم پیشہ عناصر کے ہاتھ لگنے ہے بچانے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ اس طرح کے ہتھیار اور ان کی تیاری میں استعال ہونے والے مواد اور معلومات کو محفوظ ہاتھوں میں رکھا جائے

number of strategic arms on both sides, and renews U.S.-Russian leadership on nuclear issues; and now has convened a gathering of world leaders to Washington to discuss the need to secure nuclear materials and prevent acts of nuclear terrorism and trafficking.

The Threat

Over 2000 tons of plutonium and highly enriched uranium exist in dozens of countries with a variety of peaceful as well as military uses. There have been 18 documented cases of theft or loss of highly enriched uranium or plutonium, and perhaps others not yet discovered. We know that al-Qa'ida, and possibly other terrorist or criminal groups, are seeking nuclear weapons —as well as the materials and expertise needed to make them. The consequences of a nuclear detonation, or even an attempted detonation, perpetrated by a terrorist or criminal group anywhere in the world would be devastating. Any country could be a target, and all countries would feel the effects.

The Solution

The best way to keep terrorists and criminals from getting nuclear weapon is to keep all weapons and materials, as well as the know-how to make and use them, secure. That is our first and best line of defense. We must also holster our ability to detect smuggled material, recover lost material, identify the materials origin and prosecute those who are trading in these materials.

The Nuclear Security Summit

Just as the United States is not the only country that would suffer from nuclear terrorism, we cannot prevent it on our own. The Nuclear Security Summit highlights the global threat posed by nuclear terrorism and the need to work together to secure nuclear material and prevent illicit nuclear trafficking and nuclear terrorism.

The leaders of 47 nations came together in Washington DC on April 12-13, 2010 to advance a common approach and commitment to nuclear security at the highest levels. Leaders in attendance have renewed their commitment to ensure that nuclear materials under their control are



U.S. Senator John Kerry meets Pakistan's Prime Minister Gilani on the sidelines of the Nuclear Security Summit in Washington DC.

رکھنے کے لئے کہا گیا ہے؛ دوسراروں کے ساتھ ایٹی تخفیف اسلحہ کا نیا'' شارٹ' معاہدہ طے کیا گیا ہے، جس کے تحت امریکہ اور دونوں ملک ٹل کر ہے، جس کے تحت امریکہ اور دونوں ملک ٹل کر ایٹی مسائل حل کرنے کے لئے کام کریں گے۔ تیسراا قدام بیہ ہے کہ امریکہ نے واشکٹن میں عالمی لیڈروں کا اجتماع منعقد کیا، تا کہ ایٹی مواد کو محفوظ بنایا جاسکے اور ایٹی دہشت گردی اور ایٹی مواد کی اسکلنگ روکی جاسکے۔

خطره

درجنوں مما لک ایسے ہیں، جہاں مجموعی طور پر 2,000 ٹن سے زیادہ پلوٹو یئم اور انتہائی افرودہ یور بینئم موجود ہے، جے فوجی اور غیر فوجی مقاصد کے لئے استعال کیا جاسکتا ہے۔ اعلیٰ افزودہ یور بیئم یا پلوٹو یئم کے چوری ہونے یا گم ہونے کے 18 ایسے واقعات ہو چکے ہیں، جن کی اطلاع مل چک ہے اور غالبًا ایسے بہت سے واقعات بھی چکے ہیں، جن کی ابھی تک اطلاع نہیں ملی۔ ہم جانتے ہیں کہ القاعدہ اور ای طرح کی دوسری بہت می دہشت گرداور جرائم پیشتہ تنظیمیں اور گروہ موجود ہیں، جوائی ہم ہتھیا روں اور ان ہتھیا روں میں استعال ہونے والامواد اور معلومات حاصل کرنے کی کوششوں میں مصروف ہیں۔ اگر کوئی دہشت گردیا جرائم پیشتہ گروہ دنیا ہی کی گیا تا ہے یا چلانے کی کوشش مصروف ہیں۔ اگر کوئی دہشت گردیا جرائم پیشتہ گروہ دنیا ہی کی گیا تا ہے یا چلانے کی کوشش کرتا ہے تو اس کے تباہ کن نتائج ہوں گے۔ گوئی ہمی ملک اس طرح کے حملے کا نشانہ بن سکتا ہے اور دنیا کے تمام ملک اس ہے متاثر ہوں گے۔



امریکی بینیرجان کیری وزیر اعظم پاکستان گیلانی ہے جو ہری سلامتی سربراہی کا نفرنس کے موقع پر ملاقات کررہے ہیں۔

not stolen or diverted for use by terrorists, and pledged to continue to evaluate the threat and improve the security as changing conditions may require, and to exchange best practices and practical solutions for doing so. The Summit reinforced the principle that all states are responsible for ensuring the best security of their materials, for seeking assistance if necessary, and providing assistance if asked. It promoted the international treaties that address nuclear security and nuclear terrorism and led to specific national actions that advanced global security.

The Communiqué

The Summit Communiqué is a high-level political statement by the leaders of all 47 countries to strengthen nuclear security and reduce the threat of nuclear terrorism and:

Endorses President Obama's call to secure all vulnerable nuclear material in four years, and pledges to work together toward this end;

Calls for focused national efforts to improve security and accounting of nuclear materials and strengthen regulations – with a special focus on plutonium and highly enriched uranium;

Seeks consolidation of stocks of highly enriched uranium and plutonium and reduction in the use of highly enriched uranium;

ایٹی ہتھیاروں کو دہشت گردوں اور جرائم پیشی عناصر کے ہاتھ لگنے ہے بچانے کا بہترین طریقہ بیہ ہے کہ اس طرح کے ہتھیاراوران کی تیاری میں استعال ہونے والے مواد اور معلومات کو محفوظ ہاتھوں میں رکھا جائے۔ یہی ہمارا پہلا دفاعی حصار ہے اور یہی بہترین دفاع ہے۔ ہمیں اسمگل شدہ مواد کا مراغ لگانے ، گم شدہ مواد تلاش کرنے اور اس طرح کے مواد کے دھندے میں ملوث عناصر کا پتہ حلانے اور میر اذینے کے لئے اپنی صلاحیتوں میں اضافہ کرنا ہوگا۔

بنیادی حقائق:ایتمی سلامتی سربراه کانفرنس

جس طرح امریکہ ایٹی دہشت گردی ہے متاثر ہونے والا واحد ملک نہیں ہوگا ہی طرح ایٹی دہشت گردی کوروکنا اسکیا امریکہ کے بس کی بات نہیں۔ایٹی سلامتی سربراہ کا نفرنس اُس عالمی خطرے کی نشاندہی کرتی ہے جوایٹی دہشت گردی کی صورت میں پیدا ہوسکتا ہے۔ پیکا نفرنس اس بات کی اہمیت بھی واضح کرتی ہے کہ ایٹی مواد کو محفوظ طریقے ہے ذخیرہ کرنے اور ایٹی مواد کی غیر قانونی تجارت اور ایٹی دہشت گردی کی روک تھام کے لئے ہم سے کول جل کرکام کرنا ہوگا۔

47 ملکوں کے لیڈرد1-11 اپریل 2010 کو واشکٹن ڈی تی میں جمع ہوئے تا کہ ایٹی سلامتی کے مشتر کہ نصب العین کے لئے اعلیٰ ترین سطح پرسوچ بچار کی جائے۔ ان لیڈروں نے اپنے اس عہد کی تجدید کی کہ جوایٹی مواداُن کے کنٹرول میں ہے اس کی چوری چکاری رو کنے اور اے دہشت گردوں کی دسترس سے دور رکھنے کے لئے ٹھوں اقد امات کئے جا کیں گے۔ انھوں نے بیعہد بھی کیا کہ وہ ایٹی خطرے کا مسلسل جائزہ لیتے رہیں گے اور ضرورت اور بدلتے حالات کے مطابق ان ہتھیاروں کی حفاظت کا انتظام اور زیادہ تخت کریں گے اور آپس میں تعاون کریں گے اور مسائل کا عملی حل تا تار میں گریں گے۔ سربراہ کا نفرنس نے اس اصول کی تا کیدوتو یُق کی کہا یٹی مواد کی تفاظت تمام ملکوں کی خمہ داری ہے اور اگر کئی ملک کو اس مقصد کے لئے کئی دوسرے ملک کی مدد کی ضرورت ہوتو اس کی ضرور مدد کی جائی چا ہے۔ کا نفرنس نے ایسے بین الاقوامی معاہدوں کی اہمیت بھی واضح کی جوایٹی مواد کی حفاظت اور ایٹی دہشت گردی کی روک تھام کے لئے ضروری ہیں اور ساتھ ہی الیت تو می اقد امات کی گھی نشاندہی گی، جوعالمی سلامتی کے لئے ضروری ہیں۔

اعلاميه

کانفرنس نے جواعلامیہ جاری کیاوہ تمام 47 ملکوں کے لیڈروں کا اعلیٰ سطح کا ساسی بیان ہے۔اس کا مقصدا پٹی سلامتی کے انتظامات مضبوط بنانا اور اپٹی دہشت گردی کا خطرہ دور کرنا ہے۔اعلامیہ بیس صدراو بابا کی اس اپل کی تائید کی گئی کہ چارسال کے اندر تمام اپٹی مواد کو محفوظ بنایا جائے۔ بیان میس میعہد کیا گیا کہ اس مقصد کے حصول کے لئے مل جل کرکام کیا جائے گا۔ بیان میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ اپٹی مواد کی حفاظت اور اس کاریکارڈ رکھنے کے جامع انتظامات کئے جائیں اور اس سلسلہ میں بلوٹو نیم اور اعلیٰ افزودہ یورینیم کی حفاظت پر خاص توجہ دی جائے۔اس کے علاوہ اعلیٰ افزودہ یورینیم اور اعلیٰ افزودہ اور ایٹی دہشت گردی



Promotes universality of key international treaties on nuclear security and nuclear terrorism; Notes the positive contributions of mechanisms like the Global Initiative to Combat Nuclear Terrorism, to build capacity among law enforcement, industry, and technical personnel;

Calls for the International Atomic Energy Agency to receive the resources it needs to develop nuclear security guidelines and provide advice to its members on how to implement them;

Seeks to ensure that bilateral and multilateral security assistance would be applied where it can do the most good; and Encourages nuclear industry to share best practices for nuclear security, at the same time making sure that security measures do not prevent countries from enjoying the benefits of peaceful nuclear energy.

Next Steps

In preparation for the Summit, each participating entity named a 'Sherpa' (guide) to prepare their leadership for full participation. This cadre of specialists, each of whom has both the expertise and leadership positions in their countries to effect change, is a natural network to carrying out the goals of the Summit. The 'Sherpas' (guides) plan to reconvene in December to evaluate progress against Summit goals. Additionally, Summit participants plan to reach out to countries which were not able to attend the Washington Summit to explain its goals and outcomes and to expand the dialogue among a wider group. In 2012, leaders will gather again—this time the Republic of Korea—to take stock of the post-Washington work and set new goals for nuclear security

کی روک تھام کے بین الاقوامی معاہدوں پر کھمل عمل کیا جائے۔اعلامیہ بین ایٹی دہشت گردی کی روک تھام کے عالمی اقدامات جیسے انتظامات کی افادیت سلیم کی گئی جن کا مقصد قانون نافذ کرنے والے اداروں بصنعتوں اور ٹیکنیکل کارکنوں کی صلاحیت بڑھانا ہے۔ بیان بین ایٹی توانائی کے عالمی ادارے پر زوردیا گیا کہ وہ ایٹی سلامتی کے رہنمااصول وضع کرے اورا پیٹے ممبر ملکوں کو بتائے کہ ان اصولوں پر کس طرح عمل کرنا ہوگا۔مشتر کہ بیان میں کہا گیا ہے کہ اس بات کو بیٹی بنانا ہوگا کہ دوطرفداور کئی طرف سیکورٹی تعاون کا اطلاق اس طرح کیا جائے جس سے بہترین تائج نکل سکتے ہوں۔ بیان میں ایٹی مواد تیار کرنے والی صنعتوں پر بھی زور دیا گیا کہ وہ بہترین ناخل تی اصولوں پر عمل کریں اور میں ایش مواد تیار کرنے والی صنعتوں پر بھی زور دیا گیا کہ وہ بہترین ناخل تی اصولوں پر عمل کریں اور اس بات کو بیٹی بنا نمیں کہ سیکورٹی اقدامات سے ایس کوئی رکاوٹ پیدانہ ہوجس سے مختلف مما لک ایٹی توانائی کے پڑامن استعمال سے فائدہ نہ اٹھا کیس۔

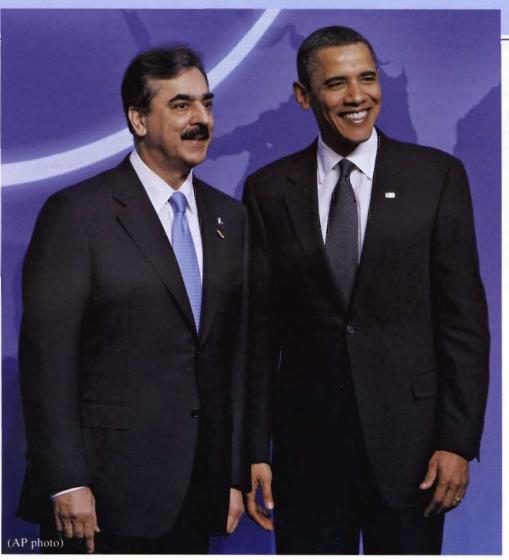
آئندہ کر اقدامات

ایٹی سلامتی سر براہ کانفرنس کی تیاری کے موقع پر کانفرنس میں شرکت کرنے والے برفریق اور برملک نے اپناایک '' شیر پا'' (رببر) مقرر کیا تا کہ وہ اپنی قیادت کو کانفرنس میں بجر پورشر کت کے لئے تیار کر سکے اس طرح کے رببر، جو اپنے شعبہ میں مہارت اور اعلیٰ حیثیت رکھتے ہیں، سر براہ کانفرنس کے مقرر کر دہ اصولوں پرعملدر آبد میں اہم کر داراوا کر سکتے ہیں۔ دیمبر میں ان رببروں کا پھر اجلاس ہوگی جس میں وہ یہ دیکھیں گے کہ واشکشن کانفرنس کے مقاصد کے حصول میں کہاں تک کامیابی ہوئی ہوگی جب اس کے علاوہ سر براہ کانفرنس کے شرکا ان ملکوں سے رابطہ کرنے کا بھی ارادہ رکھتے ہیں جو واشکشن کانفرنس میں شرکیے نہیں ہوئے تھے تا کہ آٹھیں کانفرنس کے اہداف اور نتائ ہے آ گاہ کیا جا کہ اور صلاح مشورے کا دائر ہ بڑھایا جا سکے 210 میں عالمی لیڈروں کا پھر اجماع ہوگا۔ جمہور یہ کو ریا میں بہونے والے گا درائے میں واشکشن کانفرنس کے بعد کے مالات اور پیشر فت کا جائزہ لیا جائے ہیں گے۔

Excerpts

President Obama's Concluding Remarks at Nuclear Security Summit

۔ٹمی سیلامتی سربراہ کانفرنس



"Today's progress was possible because these leaders came not simply to talk, but to take action; not simply to make vague pledges of future action, but to commit to meaningful steps that they are prepared to implement right now.

"I also want to thank my colleagues for the candor and cooperative spirit that they brought to the discussions. This was not a day of long speeches or lectures on what other nations must do. We listened to each other,

''ت ج جو کچھ کامیابی حاصل ہوئی ہے وہ صرف اس وجہ سے ممکن ہوئی کہ کانفرنس میں شریک لیڈرمحض با تیں کرنے یہاں نہیں آئے تھے بلکہ یہ فیصلہ کرنے آئے تھے کہ ٹھوں اقدامات کریں گے۔ وہ محض آئندہ کے اقدامات کے بارے میں مبہم وعدے کرنے نہیں آئے تھے بلکہ اُن بامعنی اقدامات کا اعلان کرنے آئے تھے جووہ فوری طور شروع کرنے کا ارادہ ر کھتے ہیں۔

میں اپنے رفقائے کار کاشکر بیادا کرنا جیا ہتا ہوں جضوں نے کانفرنس میں یں with mutual respect. We recognized that پہرہ with mutual respect. We recognized that

Nuclear terrorism is one of the most challenging threats to international security

ایٹی دہشت گردی بین الاقوامی سلامتی کے لئے انتهائی شکین خطرہ ہے

while different countries face different challenges, we have a mutual interest in securing these dangerous materials.

"So today is a testament to what is possible when nations come together in a spirit of partnership to embrace our shared responsibility and confront a shared challenge. This is how we will solve problems and advance the security of our people in the 21st century. And this is reflected in the communiqué that we have unanimously agreed to today.

First, we agreed on the urgency and seriousness of the threat. Coming into this summit, there were a range of views on this danger. But at our dinner last night, and throughout the day, we developed a shared understanding of the risk.

"Today, we are declaring that Nuclear terrorism is one of the most challenging threats to international security. "We also agreed that the most effective way to prevent terrorists and criminals from acquiring nuclear materials is through strong nuclear security -- protecting nuclear materials and preventing nuclear smuggling.

"Second, I am very pleased that all the nations represented here have endorsed the goal that I outlined in Prague one year ago -- to secure all vulnerable nuclear materials around the world in four years' time. This is an ambitious goal, and we are under no illusions that it will be easy. But the urgency of the threat, and the catastrophic consequences of even a single act of nuclear terrorism, demand an effort that is at once bold and pragmatic. And this is a goal that can be achieved.

"Third, we reaffirmed that it is the fundamental responsibility of nations, consistent with their international obligations, to maintain effective security of the nuclear materials and facilities under our control. This includes strengthening national laws and policies, and fully implementing the commitments we have agreed to.

"And fourth, we recognized that even as we fulfill our national responsibilities, this threat cannot be addressed by countries working in isolation. So we've committed ourselves to a sustained, effective program of international cooperation on national [sic] security, and we call on other nations to join us.

"It became clear in our discussions that we do not need lots of new institutions and layers of bureaucracy. We need to strengthen the institutions and partnerships that we already have -- and make them even more effective. This includes the United Nations, the International Atomic Energy Agency the multilateral partnership that strengthens nuclear security, prevent nuclear trafficking and assist nations in building their capacity to secure their nuclear materials."

کیا۔ پیلو مل تقریریں کرنے یا دوسر ہے ملکوں کو بدیکچر دینے کا دن نہیں تھا کہ انھیں کیا کرنا چاہئے۔ہم نے باہمی احرّام کے جذبے کے ساتھ ایک دوسرے کی بات سی ۔ہم نے اس بات کا اعتراف کیا کہ اگر چہ مختلف ملکوں کومختلف قتم کے چیلنج در پیش ہیں لیکن خطرنا ک مواد کومحفوظ بنانا ہم سب کے فائدے میں ہے۔ آج کا دن اس بات کا ثبوت ہے کہ جب مختلف اقوام تعادن اور امداد باہمی کے جذیبے کے ساته البيشي بين ادرايني مشتركه ذمه داريال سنبهالتي بين اورمشتر كه چيلنجون كامقابله كرتي بين توكس قدر کامیابی حاصل کی جاسکتی ہے۔ہم اس جذبے کے ساتھ مسائل حل کریں گے اور 21 ویں صدی میں ا پنے عوام کی سلامتی نقینی بنا نمیں گے۔اس بات کا اظہار اس اعلامیہ میں بھی ہوتا ہے جوآج ہم نے

سب سے پہلے ہم نے اس بات یر اتفاق کیا کہ ایٹی مواد کا پھیلاؤ کتنا فوری اور کتنا عگین خطرہ ہے۔ کانفرنس میں اس خطرے کے بارے میں طرح طرح کے خیالات پیش کئے گئے الیکن گزشتہ رات ڈنریرادراس کے بعد بورے دن کی سوج بیار کے متیج میں خطرے کے بارے میں ہم سب ایک جیسی

آج ہم اس بات کا اعلان کررہے ہیں کہ ایٹمی دہشت گردی بین الاقوامی سلامتی کے لئے انتہائی عگین خطرہ ہے۔ہم نے اس بات بربھی اتفاق کیا ہے کہ ایٹمی موادد ہشت گرووں اور جرائم پیشم عناصر کی دسترس سے دورر کھنے کا بہترین طریقہ بہہے کہ اس کے لئے مضبوط حفاظتی انتظامات کئے جا کیں۔ یعنی ایٹمی مواد کو محفوظ بنایا جائے اور اس کی اسمگانگ روکی جائے۔ دوسرے مجھے اس بات پر انتہائی خوثی ہے کہ میں نے ایک سال پہلے براگ میں جونصب العین مقرر کیا تھا آج یہاں موجود تمام ممالک کے نمائندوں نے اس کی توثیق کی ہے۔وہ نصب العین یہ ہے کہ چارسال کے عرصہ میں دنیا بھر میں ہرقتم کے ایٹمی مواد کو محفوظ بنادیا جائے۔ بدایک بڑانصب العین ہے اور ہمیں کوئی خوش فہمی نہیں ہے کہ یہ کوئی آ سان نصب ا کعین ہے۔لیکن خطرہ کی فوری نوعیت اورایٹمی دہشت گر دی کی صرف ایک واردات کے بھیا تک نتا گج اس بات کا تقاضا کرتے ہیں کہ ہم ایسے اقدامات کریں جو جرأت مندانہ بھی ہوں اور حقیقت پیندانہ بھی۔ یہابیانصب العین ہےجس کاحصول ممکن ہے۔

تیسرے ہم نے اس بات کا عہد کیا ہے کہ تمام ممالک کی بین الاقوامی ذمہ داریوں کے مطابق سان کی بنیادی ذرمدداری ہے کدان کے پاس جوایٹی مواد اور تنصیبات ہیں، وہ ان کی حفاظت کے موثر اور جامع انظامات کریں۔اس کے لئے ضروری ہے کہ ملکی قوانین اور پالیسیوں میں تختی لائی جائے اور اُن وعدوں یر یوری طرح عمل کیا جائے ،جن برہم سب نے اتفاق کیا ہے۔

اور چوتھے ہم نے اس بات کا اعتراف کیا ہے کہ اگر ہم اپنی قومی ذمہ داریاں یوری بھی کرتے ہیں تب بھی وہ مما لک اس خطرے پر قابونہیں یا سکتے جوالگ تھلک رہ کر کام کررہے ہوں۔ای لئے ہم نے بہ عہد کیا ہے کہایٹی سلامتی کے لئے بین الاقوا می تعاون کے ایک مستقل اورموثر پروگرام پڑمل جاری رکھیں گے۔ ہم دوسر بے ملکوں ہے بھی کہتے ہیں کہ وہ اس کا مہیں ہمار بے ساتھ شامل ہوجا کیں۔

کانفرنس میں بیربات واضح طور برسامنے آئی ہے کہ اس کام کے لئے ہمیں طرح طرح کے نئے اوار بے قائم کرنے اور نئے عملے کی فوج ظفر موج بھرتی کرنے کی چنداں ضرورت نہیں ۔ضرورت صرف اس بات کی ہے کہ موجودہ اداروں کو مضبوط بنایا جائے اوراشتراک عمل بڑھایا جائے اوراسے مزیدموثر بنایا جائے۔ان اداروں میں اقوام متحدہ اورا پٹی تو انائی کا بین الاقوا می ادارہ بھی شامل ہے جن کے ذریعے ا پٹی سلامتی کے فروغ ،اپٹی مواد کی اسمگانگ کی روک تھام ،اورمختلف مما لک کی صلاحیت بڑھانے کے لئے کام کیا جاسکتا ہے تا کہ وہ اپنے ایٹمی مواد کومحفوظ بناسکیں ۔''

Visits Model School in Islamabad

Congresswoman Sheila Jackson Lee Stresses Importance of Girls' Education

مادلاسكولكادوره امريكى ركن كانگريس شيلاجيكسن لى كالڑكيوں كى تعليم كى اهميت پرزور



During a two-day official visit to Pakistan U.S. Congresswoman Sheila Jackson Lee took time to visit the Girls' Model School in Islamabad on April 2, and met with students and teachers of the Girls' Model School to discuss curriculum planning, educational development, and student achievement. Talking to students and faculty she underscored the importance of girls' education in Pakistan. She also toured the school's new science laboratory, refurbished and supplied by the U.S. Government Agency for International Devel-

opment's (USAID) ED-LINKS project, a 5-year, \$90 million project working at all levels of the education system to improve student learning outcomes and to strengthen federal, provincial and district government capacity to deliver quality

"It is vitally important to support initiatives to empower young girls in Pakistan, especially in the area of education," Congresswoman Jackson Lee said during her school visit. "As we work to improve student achievements and enhance academic support by developing our teachers' abilities, we hope to strengthen the educational system at all levels, which is critical to a prosperous future for Pakistan."

U.S. Congresswoman Sheila Jackson Lee is serving her seventh term as a member of the United States House of Representatives. She represents the 18th Congressional District of Texas, centered in Houston, and is a founding member and co-chair of the Congressional Pakistan Caucus.

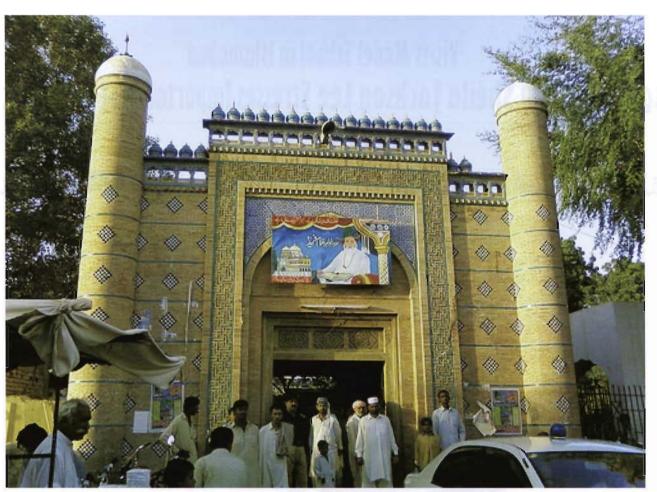
لانے اور اساتذہ کرام کی صلاحیتوں کو ترقی دے کر تدریبی معاونت كےسلسله ميں جوكام كررہے ہيں أس سے اميد ہےكه تغليمي نظامتمام مدارج يمشحكم موكاجو ياكستان كے خوشحال مستقبل

شیلا جیکسن لی امر کمی ابوان نمائندگان میں سانوس بار خدمات سرانجام دے رہی ہیں۔ وہ ٹیکساس کے 18 ویں حلقہ ہے ہیوسٹن ک نمائندگی کرتی ہیں اور کانگریس کے یا کتان کا ٹس کی بانی ،رکن اورشر یک چیئر پرسن ہیں۔

اسلام آباد میں 12 ایریل کوایک ماڈل گرلز اسکول کے دورہ کے آراستہ سائنس لیبارٹری کا بھی دورہ کیا۔90 ملین ڈالر کی لاگت کے لئے کام کررہا ہے۔

موقع پر امریکی خاتون رکن کانگریس شیاجیکس لی نے پاکستان سے جاری بیچ شمالہ منصوبہ نظام تعلیم کے تمام مدارج میں طلبہ میں لڑکیوں کی تعلیم پرزور دیا۔ خاتون رکن کا تگریس کی طالبات وطالبات کے علمی نتائج کو بہتر بنانے اور معیاری تعلیم کی فراہمی اور اساتذہ سے ملاقات اُن کے پاکستان کے دو روزہ سرکاری کے لئے وفاقی ،صوبائی اور ضلعی حکومتوں کی استعداد کومتنکم کرنے دوره کا حصرتھی۔

رکن کانگریس شیلا جیکسن کی نے طالبات اور اساتذہ کرام ہے ۔ اینے دورہ کے دوران اظہار خیال کرتے ہوئے شیا جیکسن کی نصائی منصوبہ بندی، تعلیمی ترقی اور طالبات کی کامیابیوں کے نے کہا کہ یا کستان میں اڑ کیوں کو بااختیار بنانے ، خاص طور پرتعلیم بارے میں باتیں کی۔ اُنہوں نے اسکول میں یوالیں ایڈ کے کے شعبہ میں ، کئے جانے والے اقدامات میں تعاون نہایت اہم "ایڈلنک" نامی منصوبہ کے ذریعی فراہم کئے لئے ساز وسامان ہے ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ ہم طالب علموں کی کارکر دگی میں بہتری



راجن پور میں حضرت خواحه غلام فرید کا مزار . Shrine of Khawaja Ghulam Farid in Rajanpur

U.S. Announces \$149,000 For Cultural Restoration Projects in Punjab

امریکہ کا پنجاب میں ثقافتی ور نثر کی بحالی کے منصوبوں کیلئے 149,000 ڈالرامدادکا اعلان

Shrine of Hazrat Musa Pak Shaheed. ملتان میں حضرت مویٰ پاک شم پید کا مزار



Pak Shaheed in Multan, and the shrine of Hazrat Khawaja Ghulam Fareed in Rajanpur." 'These sites," she said, "are not just part of Pakistan's heritage, but the world's heritage and are a fine example of our collaborative efforts to preserve what is truly a common heritage for future generations."

Restoration will include restoring brick and tile work, removing superficial layers of paint and decaying plaster to highlight the original plaster designs, replacing decaying wooden beams and restoring original frescoes. All three shrines attract millions of visitors each year, and feature unique architecture. In addition three restoration projects currently underway in the Punjab include the shrine of Hazrat Shah Shams Tabraiz in Multan; Hafiz Hayat Complex in Gujrat, and the shrine of Hazrat Sakhi Sarwar in Dera Ghazi Khan.

The U.S. Embassy has funded the conservation of several sites throughout Pakistan including the Alamgiri Gate of the Lahore Fort; Sirkap Site and Jinnan Wali Dehri in Taxila; Masjid Mahabat Khan and Gor Khuttree, Peshawar; Maan Singh Haveli, Rohtas Fort, and the bazaar of the Wazir Khan Mosque in Lahore.

امریکی سفیراین ڈبلیوپٹرین نے21 اپریل کولا ہور میں سفیر کے فنڈ برائے ثقافی تحفظ کے تحت پنجاب میں تمین صوفیائے کرام کے مزاروں کے تحفظ اور بحالی کے لئے2.50 ملین روپ 149,000 ڈالر) کی امداد فراہم کرنے کا اعلان کیا۔

مقبرہ جہانگیر پرمنعقدہ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سفیر پیٹرین نے کہا کہ امریکہ کو اُچ شریف میں حضرت راجن شاہ قبال ، ملتان میں حضرت مویٰ پاک شہید اور راجن پور میں حضرت خواجہ غلام فرید کے مزاروں کے تحفظ میں اپنا کر دارادا کرنے پرفخر ہے۔

سیتیوں مزارفن تعیر کا نادرنمونہ ہیں اور ہرسال لاکھوں افرادان کی زیارت کے لئے آتے ہیں۔ امریکی سفیر نے کہا یہ جگہیں صرف پاکستان ہی کاور شہیں بلک عالمی میراث بھی ہیں۔ یہ مصوب مشتر کہ میراث کوآنے والی نسلوں کے لئے محفوظ بنانے کی غرض سے ہماری مشتر کہ کوششوں کی ایک عمدہ مثال ہیں۔

ان منصوبوں میں اینٹ اور ٹائل کے کام کی بحالی ،اصلی نمونوں کو نمایاں کرنے کے لئے رنگ وروغن کی سطحی تہوں اور بوسیدہ ہوتے ہوئے پلستر کو ہٹانا، لکڑی کے ناکارہ ہونے والے شہتر وں کو تبدیل کرنااور پیکی کاری کے اصل کام کو بحال کرنا شامل ہے۔

ان تین گرانٹس کے علاوہ امریکی سفار تخانہ پاکستان میں ثقافتی ورشہ کے تحفظ کے متعدد منصوبوں کے لئے اعانت فراہم کر چکا ہے، جن میں شاہی قلعہ لا ہور کا عالمگیری دروازہ، نیکسلا میں سرکپ کا مقام اور جناں والی ڈھیری، پشاور میں مجدمہابت خان اور گورکھتری، قلعہ روہتاس میں مان شکھ کی حو لی اور لا ہور میں محبد وزیرخان کا باز ارشائل ہیں۔صوبہ پنجاب میں بحالی کے جن قین منصوبوں پر اس وقت کام جاری ہے اُن میں مزارشاہ شمس تیریز ملتان ، گجرات میں حافظ حیات کم پلیکس اور ڈیرہ عازی خان میں مزار حضرت تخی ہے ورشامل ہیں۔



Shrine of Hazrat Rajan Qattal in Uch Sharif. اُنچ شریف میں حضرت راجن قال کامزار

A New Beginning

U.S. Summit on Entrepreneurship

ایک نیا آغاز

کاروبار کے باریے میں امریکی کانفرنس

Entrepreneurs from more than 50 countries with sizable Muslim populations were in Washington in April on President Obama's invitation to celebrate the risky, exhilarating life of entrepreneurship and share ideas about sparking new businesses in their communities.

The April 26–27 conference — A New Beginning: The Presidential Summit on Entrepreneurship — builds on President Obama's speech to the Muslim world in Cairo June 4, 2009. He promised to host a summit on entrepreneurship "to identify how we can deepen ties between business leaders, foundations and social entrepreneurs in the United States and Muslim communities around the world."

"We now seek a broader engagement" that involves greater exchanges in education, health, science and shared ideals, he said in Cairo.

The conference highlighted the role that entrepreneurs play in communities in creating jobs and improving societies. Results expected from the gathering are new programs, partnerships, relationships and networks, which will encourage starting new businesses and social projects.

In all, about 250 people of various religious backgrounds participated in the meeting. They came from Africa; the Middle East; South, Central and Southeast Asia; and Muslim communities in other regions and countries, including the United States.

Among the participants was Muhammad Yunus, the father of microfinance — a strategy of making small loans to impoverished people to help them start businesses. For example, a woman might borrow \$50 to build a chicken coop, buy hens and sell their eggs. With profits, she would repay her loan and qualify for a future loan, which she could use to expand her business. Yunus uses his Grameen Bank and Grameen Foundation, based in Dhaka, Bangladesh, to promote microfinance. He has received a Nobel Peace Prize for his work.

Leading the Pakistani contingent of entrepreneurs to the summit was a woman from Lahore, Pakistan, Roshaneh Zafar, whom Yunus mentored. With \$10,000 that his bank lent her, she launched the Kashf Foundation in 1996, which focuses on lending to poor women. Her microlending operations have



50 نے زائد ایے ملکوں کے کاروباری لوگ، جہاں خاصی بوی تعداد میں مسلمان رہتے ہیں، صدر اوباما کی دعوت پر اپریل میں واشکٹن میں جمع ہوئے تاکہ کاروباری سرگرمیوں کے بارے میں ایخ تج بات بیان کر عیس اور اپنے اپنے علاقوں میں نگ تجارتی سرگرمیاں شروع کرنے کے بارے میں تبادلہ خیال کرسکیں -27-26 اپریل کو'' نیا آغاز: کاروبار کے بارے میں صدارتی کانفرنس'' کے نام ہے ہونے والا یہ اجلاس صدر اوباما کی اس تقریر کا تشاسل تھا جو انھوں نے 4 جون 2009 کو قاہرہ میں دنیا کے اسلام سے خاطب ہوکر کی تھی۔ انھوں نے وعدہ کیا تھا کہ میں کاروبار کے بارے میں ایک کانفرنس کا اہتما م کروں گا میں کاروبار کے بارے میں ایک کانفرنس کا اہتما م کروں گا تاکہ 'اس بات کی نشاندہی کی جاسکے کہ ہم امریکہ اور دنیا بھرے

مسلمانوں کے تجارتی لیڈروں، تجارتی اداروں اور ساجی کارکنوں کے درمیان تعلقات کس طرح گبرے کر سكتے ہيں''انھوں نے قاہرہ میں كہا تھا،''ہم زيادہ اشر اك عمل كے خواہشند ہيں'' تاكتعليم جحت،سائنس اورمشتر کہ اقدار میں ایک دوسرے سے زمادہ سے زمادہ روابط بیدا کئے حاسمیں۔ کانفرنس میں سر مایہ کاروں کے اُس کر دارکوا جا گر کہا گیا، جووہ روز گار کے مواقع پیدا کرنے اور اصلاح معاشرہ کے لئے اداکر سکتے ہیں۔ تو قع ہاس کانفرنس کے نتیجہ میں ایسے نئے پروگراموں، شراکت داری، تعلقات اور نبیٹ ورکس کا آغاز ہوگا، جن سے کاروباراور ساجی منصوبے شروع کرنے کی حوصلہ افزائی ہوگی۔ مجموع طور يرتقر يبا 250 لوگوں نے، جن كاتعلق مختلف عقائد سے تھا، اجلاس ميں شركت كى ـ ان كاتعلق ا فریقہ،مشرق وسطی،جنو بی،وسطی اور جنوب مشرقی ایشیا اورام ریکہ سمیت دوسرے علاقوں اورملکوں میں رہنے والے مسلمانوں سے تھا۔ شرکا میں مجمد یونس بھی شامل تھے جوچھوٹے قرضوں کے پروگرام کے بانی سمجھے جاتے ہیں۔اُن کے اس پروگرام کے تحت غریب لوگوں کوچھوٹے قرضے دیئے جاتے ہیں تا کہ وہ اپنا کاروبارشروع کرسکیں۔مثال کےطور پرایک خاتون 50 ڈالرتک قرض لے سکتی ہے جس سے وہ مرغیوں کا کاروبارشروع کر سکتی ہے یعنی مرغیاں خرید نااوراُن کے انڈ نے فروخت کرنا۔اس طرح حاصل ہونے والے منافع ہے وہ قرض واپس ادا کرے گی اور آئندہ کے لئے قرض لے بھی سکے گی۔اس قرض کے ذریعے دہ اینا کار وہاروسیج کر سکے گی۔ محمد یونس اینے گرامین بنک اور گرامین فاؤنڈیشن کو، جو بنگلہ دیش کے دارالحکومت ڈھا کہ میں قائم ب، چھوٹے قرضوں کے فروغ کے لئے استعال کرتے ہیں۔ تھیں اس کام پرامن کا نوبل انعام بھی مل چکاہے۔ کانفرنس میں پاکستانی تا جروں کی قیادت لا ہور ہے تعلق رکھنے والی روشانے ظفر نے کی جنھیں محمد یونس کی grown from an initial 15 clients to more than 300,000 today. The Kashf Foundation has disbursed \$225 million to more than 1 million poor families, according to Zafar. It also has become the first nongovernmental microfinance institution to offer insurance. To expand the financial base, Zafar has established the Kashf Microfinance Bank, which can accumulate more capital than a foundation. She has received numerous international awards for her work in helping impoverished women raise living standards for themselves and their families.

"Helping poor women has a ripple effect throughout society," Zafar said. "When they make money, they spend it on health for their children and themselves and on children's education. The whole society benefits."

Waltez Isaacson, president of the Aspen Institute, said it is vital that the summit be more than a public relations exercise. "We have to turn talk into action. The Obama administration has shaped a compelling vision of how an entrepreneurs' summit can transcend

politics and get us working together around the world in a very exciting way," he said.

The institute has several projects designed to encourage Middle East entrepreneurship. It has played a key role in organizing the Middle East Venture Capital Fund, which is managed by Israeli businessman Yadin Kaufmann and Palestinian entrepreneur Saed Nashef. Backed by the European Investment Bank, Cisco Systems Inc., Intel Corporation and other contributors, the fund has

\$50 million to fund high-growth, export-oriented ventures in information technology. It is the first venture capital fund targeting the Palestinian Territories.

(AP Phote)

"By having Israelis and Palestinians work together in funding new ventures, you get economic advantage as well as political advantage," Isaacson said.

Another project designed to put economic flesh on the administration's political outreach to the Muslim world is the institute's planned conference on innovation and creativity in Abu Dhabi in June or July, according to Toni Verstandig, director of the Aspen Institute's Middle East przgrams.

Representatives from Afghanistan, Albania, Algeria, Australia, Austria, Bahrain, Bangladesh, Brazil, Brunei, Cameroon, Canada, China, Denmark, Djibouti, Egypt, Finland, France, The Gambia, Germany, India, Indonesia, Iraq, Israel, Jordan, Kazakhstan, Kenya, Kosovo, Kuwait, Kyrgyzstan, Lebanon, Libya, Madagascar, Malaysia, Mauritania, Morocco, Netherlands, Niger, Nigeria, Norway, Oman, Pakistan, the Palestinian Territories, Paraguay, the Philippines, Qatar, Russia, Saudi Arabia, Somalia, Spain, Sweden, Switzerland, Syria, Tajikistan, Tunisia, Turkey, the United Arab Emirates, Uganda, the United Kingdom, the United States and Yemen participated in the White House Enterpreneurship Summit.

سریت حاصل ہے۔مجمہ پنس کے بنگ سے ملنے والے 10,000 ڈالر کے قرض سے روشانے نے 1996 میں کشف فاؤنڈیشن قائم کی جو نادار خواتین کوقرض دیتی ہے۔روشانے نے چھوٹے قرضوں کا پروگرام 15 صارفین سے شروع کیا جن کی تعداد بڑھ کراب300,000 ہوچکی ہے۔ کشف فاؤندیش ایک ملین سےزا کدغریب خاندانوں میں 225 ملین ڈالرتقسیم کر چکی ہے۔ یہ پہلا غیرسرکاری مالیاتی ادارہ ہے جو بیمہ کی خدمات بھی فراہم کر رہا ہے۔ مالیاتی بنیاد وسیع کرنے کے لئے روشانے ظفر نے کشف مائکروفنانس بنک بھی قائم کر رکھا ہے جو فاؤنڈیشن کے مقابلے میں زیادہ سرمائے کا انتظام کرسکتا ہے۔روشانے غریب خوا تین کی مد د کرنے اوران کا اوران کے خاندانوں کا معیار زندگی بہتر بنانے میں جو کر دارا دا کر رہی ہیں اس پر انھیں بے شاربین الاقوامی اعز ازات مل چکے ہیں۔

روشانے کہتی ہیں،''غریب خواتین کی مدد کرنے ہے گئی فائدے ہوتے ہیں۔ جب ان خواتین کومنافع ملتا ہے تو وہ اسے اپنی اور اینے بچوں کی صحت اور تعلیم برخرچ کرتی

ہیں۔اس طرح پورے معاشرے کو فائدہ پہنچتا ہے۔'' کردنیا بھر کے لوگوں کول جل کر کام کرنے پر مائل کرسکتی ہے۔"

کانفرنس میں ایسین انسٹی ٹیوٹ کےصدر والٹرآ ئزکسن نے کہا بدبهت اجم بات ب كه يه كانفرنس محض نشستن برخاستن فابت نه ہو۔''ہمیں قول کوفعل میں بدلنا ہوگا۔او باما انتظامیہ نے ثابت کر دیاہے کہ کاروبار کے بارے میں کانفرنس ساست سے بالاتر رہ ایسین انسٹی ٹیوٹ نےمشرق وسطیٰ کے تاجروں کی حوصلہ افزائی کے لئے کئی منصوبے شروع کرر کھے ہیں۔اُس نے مڈل ایپٹ وینچرکیپیل فنڈ کے قیام میں مرکزی کر دار ادا کیا ہے،جس کا ا تنظام اسرائیلی تاجر بادِن کونمین اورفلسطینی تاجرسعیدنشف کے

ہاس ہے۔اس فنڈ کو بور پین انویسٹمنٹ بنگ،سسکوسسٹمز، انٹل کارپوریشن اور دوسر ہےاداروں کی مدداور سریرتی حاصل ہے۔اس کے پاس 50ملین ڈالر کاسر ماہیہے جووہ انفار میثن ٹیکنالوجی کے زیادہ ترقی کرنے والے برآیدی منصوبوں کے لئے استعال کرتا ہے۔ فلسطینی علاقے میں اس طرح کا یہ پہلا فنڈ ہے۔ آئزک س کہتے ہیں،'' نے منصوبوں کے لئے سر مابہ فراہم کرنے کی غرض ہے اسرائیلیوں اورفلسطینیوں کامل جل کر کام کرنا بہت مفید ہے۔اس سے اقتصادی فوائد کے ساتھ ساتی فوائد بھی حاصل ہوتے ہیں۔'' ایسین انسٹی ٹیوٹ کے مڈل ایسٹ پروگرام کے ڈائر بکٹرٹونی ورس ٹینڈگ کےمطابق مسلم دنیا ہے سیاسی روابط بڑھانے کے امریکی انتظامیہ کے پروگرام کواقتصادی لحاظ سے مضبوط بنانے کا ایک اور منصوبہ انسٹی ٹیوٹ کی تجدید وخلیق کی وہ کانفرنس ہے جو جون یا جولائی میں ابو کمہبی میں منعقد ہوگی۔

افغانستان، البانيه، الجزائر، آسٹريليا، آسٹريا، بحرين، بنگله ديش، برازمل، برونائي، کيمرون، کينيڈا، چين، د نمارک، جبوتی،مصر،فن لینڈ،فرانس،گیمبیا، جرمنی، بھارت،انڈونیشا،عراق، اسرائیل، اردن، قزاقستان، كينيا، كوسوو، كويت، كرغستان، لبنان، ليبيا، مْدْگاسكر، ملايئشيا، ماريطانيه، مراكش، نيدرلينڈ، نائيجر، نائيجيريا، ناروے، اومان، پاکتان السطینی علاقے، پیرا گوئے، فلیائن، قطر، روس، سعودی عرب، صومالیہ، سپین ، سویڈن، سویٹر رلینڈ، شام، تا جکستان، تینس، ترکی، متحدہ عرب امارات، بوگنڈا، برطانیہ، امریکہ، اوریمن تے تعلق رکھنے والے مندوبین نے سر ماہیکا رول کی سر براہ کا نفرنس میں شرکت کی۔

USAID Administrator Urges Partnership with Pakistan



U.S. Agency for International Development Administrator Dr. Rajiv Shah made his first official visit to Pakistan from April 11 to 15, emphasizing the importance of the long term U.S.-Pakistani development partnership.

"This visit was an opportunity for me to learn about the priorities in development and in our partnership between the United States and the Government of Pakistan, and between the people of the United States and the people of Pakistan. It was also an opportunity to put in place many of the principles that we talked about during the recent strategic dialogue hosted in the United States by Secretary Hillary Clinton and by Foreign Minister Qureshi," Dr. Shah explained during a press conference in Islamabad.

"Primary amongst those commitments was a commitment that USAID, and on behalf of our entire portfolio of foreign assistance here, that we would do things differently going forward in order to be better partners, deeper partners, and more respectful partners of the Government of Pakistan and the people of Pakistan and Pakistani institutions."

بوایس ایڈایڈمنسٹریٹر کی جانب سے

پاکستان کے ساتھ اشتراک ِعمل پر زور

مین الاقوامی ترتی کے امریکی ادارے بوالیں ایڈ کے ایڈ نسٹریٹر ڈاکٹر راجیوشاہ نے 11 سے 15 اپریل تک پاکستان کا اپنا پہلاسرکاری دورہ کیا۔اس دورے میں انھوں نے امریکہ اور پاکستان کے درمیان دیریا اشتراک عمل کی اہمیت واضح کی۔

ڈاکٹر شاہ نے اسلام آباد میں ایک پریس کا نفرنس میں کہا،''اس دورے سے مجھے ترقیاتی سرگرمیوں اور امریکہ اور پاکستان کی حکومتوں اور دونوں ممالک کے عوام کے درمیان اشتراک عمل کے سلسلے میں ترجیحات معلوم کرنے کا براہ راست موقع ملا ہے۔اس کے علاوہ وزیر خارجہ تبیلری کاننٹن اور پاکستان کے وزیر خارجہ قریش نے امریکہ میں حالیہ جامع مذاکرات میں جواصول طے کئے ہیں ججھے ان پر عملدر آمد کے طریقہ کار پر تبادلہ خیال کرنے کا بھی موقع ملا ہے۔ہماری اولین کوشش ہوگی کہ یوالیس ایڈ اور غیر ملکی امداد کا ہمارا پورا شعبہ پاکستان کے ساتھ مل کر پہلے سے مختلف انداز میں کام کرے۔ہم

During his trip, Shah gained a first-hand appreciation of the complexities and opportunities in a region that is critical to all aspects of U.S. foreign policy. He met with key government officials, including President Asif Ali Zardari, to discuss the U.S.-Pakistan Strategic Dialogue. Throughout the visit, Dr. Shah expressed the need to enter into a full partnership on a five-to-ten-year strategic development roadmap, through projects designed in direct response to the collective concerns of Pakistanis.

Dr. Shah had meetings with the Government of Punjab's top leaders, including the Governor and the Chief Minister, and leaders from the Punjab Agricultural Business industry. In addition, Dr. Shah met with officials from the Federally Administered Tribal Areas (FATA) and Khyber-Pakhtoonkhwa, where he reiterated the U.S. commitment to support education, health, humanitarian, and livelihood assistance for the most vulnerable populations.

Throughout his meetings, Dr. Shah emphasized USAID's commitment to partnering with Pakistani civil society and government officials to build a better future for the country and its people.

"We will come here, we will listen, we will work in more respectful cooperation, and we will invest more of our resources directly in institutions that reach Pakistani people and that serve the Pakistani economy more directly. We're excited about taking this new approach and it really does represent one aspect of what President Obama and Secretary Clinton have framed as the new strategic dialogue and a new strategic partnership that is broad and that is deep and that is very meaningful for our country and for the people of Pakistan," he said.

Dr. Shah concluded his visit with a press conference in Islamabad which was attended by more than 80 Pakistani and international media outlets, where he underscored America's steadfast commitment to the Pakistani people.

"Ultimately, that's what we really care about, that impact for families so that people are leading better lives as a result of USAID partnerships with the Pakistani people," he said.

یا کتان کی حکومت عوام اوراس کے اداروں کے ساتھ پہلے سے زیادہ بہتراور مضبوط شراکت داری ،اور پہلے سے زیادہ ایک دوسرے کا احر ام کرنے والے شراکت دار بن کر کام کریں گے۔" ڈاکٹر شاہ نے اپنے دورے میں خطے کی اُس پیچیدہ صورتحال اورمواقع کے بارے میں بھی براہ راست معلوبات حاصل کیں جوامر کی خارجہ یالیسی کے ہر پہلو کے لئے بہت اہمیت رکھتی ہیں۔انھوں نے صدر آصف علی زرداری سمیت یاکتان کے اعلیٰ حکام سے ملاقاتیں کیں اور اقمریکہ اور پاکتان کے جامع ندا کرات کے عمل بریتادلہ خیال کیا۔اس پورے دورے میں ڈاکٹر شاہ نے اس بات پر زور دیا كر بميں 5 _ 10 سال كے طومل الميعاد بروگرام كى بنماد برشراكت دارى شروع كرنى جائ اوراس مقصد كے لئے ايسے تر قياتي منصوبے شروع كرنے حامئیں، جو یا کتا نیوں کی اجتماعی سوچ اور ترجیحات کے مطابق ہوں۔ ڈاکٹر شاہ نے پنجاب کے گورز اور وزیراعلیٰ سمیت صوبے کے اعلیٰ حکام اور زرعی تجارتی صنعت کے لیڈروں سے بھی ملاقات کی۔اس کے علاوہ انھوں نے قبائلی علاقوں فاٹااورخیبر پختونخواہ کے حکام ہے بھی ملاقات کی اورامریکہ کےاس عزم کا اعادہ کیا کہ ہم آبادی کے بسماندہ طبقوں کی تعلیم ہمحت اور روز گار کے لئے امداد دیتے رہی گے۔ان ملاقاتوں میں ڈاکٹر شاہ نے پاکستان کی سول سوسائٹی اور سرکاری عبدیداروں ہے روابط برقر ارر کھنے کے بوایس ایڈ کاعزم واضح کیا تاکہ یا کتان اوراس کے عوام کے لئے بہتر متعقبل تعمیر کیا جا سکے۔ انھوں نے کہا، "جم یہاں آ کی گے،آپ کی بات سیں گے، باہمی احر ام اور تعاون کی فضایس کام کریں گے اور یا کتان کے اداروں کو براہ راست زیادہ وسائل فراہم کرس گے تا کہ پاکتان کےعوام کواور پاکتان کی معیشت کوزیادہ سےزیادہ براہ راست فائدہ پہنچے ہمیں بینی سوچ اپنانے برخوشی ہے اور اس سے حقیقاً اُن جامع مذاکرات اور جامع شراکت داری کی عکاسی ہوتی ہے، جوصدر ادباما اور وزیر خارج کانٹن نے وضع کی ہے، جو گہری بھی ہے، وسیع بھی ہے اور جو امریکداور پاکتان کے عوام کے لئے بہت بامعنی بھی ہے۔" ڈاکٹر شاہ نے اپنا دورہ اسلام آباد میں ایک پریس کا نفرنس کے ساتھ فتم کیا،جس یں 80 سے زیادہ پاکستانی اور بین الاقوامی ذرائع ابلاغ کے نمائندوں نے شرکت کی۔اس بریس کانفرنس میں انھوں نے پاکستان کے عوام سے امریکہ کی مضبوط وابتتكى كااظهاركيابه انھوں نے کہا،''ہمارے سامنے سب سے بڑانصب العین مدہے کہ بوایس ایڈاور یا کتان کے درمیان اشتراک عمل کے متیج میں پاکتان کے عوام پراچھااڑ پڑے

اوروه بهترزندگی گزار سکیل"

Celebrating 60 years of Fulbright in Pakistan

Excerpts from Ambassador Patterson's address

پاکستان میں فلبرائٹ پروگرام کی 60 ویں سالگرہ

سفیر امریکہ پیٹرس کے خطاب سے اقتباسات



"Those of you who have been through the Fulbright program know that scholarships are based on merit and awarded after "آب میں سے جولوگ فلمرائٹ پروگرام سے متفید ہو چکے ہیں وہ جانتے ہیں کہ فلمرائٹ وظائف میرٹ پراور corruption or inappropriate preference. The program also brings Pakistan and gives them an opportunity in forums like this one to exchange their views.

Fulbright grants. Of these, about 42 per cent were women. The scholars come from 74 cities from all over Pakistan to do work in almost every academic discipline. Another 96 Pakistanis have participated in Humphrey Fellowships and have also returned to every corner of Pakistan, bringing new ideas, new technology, and a transformed vision.

"New programs, such as the Community College Development colleges is a priority of the Ministry of Education for addressing of the 102 participants who have taken part in this new program to date, a large proportion of whom are from previously underserved areas, may be instructive as the Government begins to build its own program.

"I want to especially thank the many of you who have contributed participation in recruiting candidates, screening applications, alumni activities makes it possible to run our program to the highest standard which people in both our countries expect.

closer as a result of our sustained efforts to promote educational and cultural exchanges between our two countries."

a transparent selection process that has never been tainted by الكشفاف طريقة كاركے تحت دیئے جاتے ہیں جس برکبھی کرپشن باجانبداری كاالزام نہيں لگا۔ یہ پروگرام پاکستان together people of diverse backgrounds from every region in علی موجوده فورم کی طرح مختلف فورموں میں together people of diverse backgrounds from every region in خیالات کے اظہار کاموقع فراہم کرتا ہے۔''

"In the last five years, 947 individuals were sent to the U.S. on " الرشته یا پنج سال کے دوران یا کتان سے 947 لوگ فلبرائٹ گرانٹس پر امریکہ گئے ہیں۔ان میں سے تقریباً 42 بخوا تین تھیں۔ان لوگوں کو پورے یا کتان کے 74 شہروں منتخب کیا گیااور انھیں تقریباً ہم ضمون میں تعلیم حاصل کرنے کا موقع ملا۔اس کےعلاوہ 96 یا کتانی طلبہ ہمفری فیلوشپ میں بھی حصہ لے چکے ہیں اور یا کستان کے ہرکونے میں واپس آئے ہیں اوراپنے ساتھ نئے خیالات،نی ٹیکنالوجی اورنی سوچ لائے ہیں۔'' '' ننے پروگراموں ہے،جن میں کمیونٹی کالج ڈیویلپینٹ إنیشی اینوشامل ہے،دوسال کی بیچلرڈ گری ر کھنے والےطلبہ Initiative which allows people with two-year Bachelor degrees to کوریم وقع ملتا ہے کہ وہ کمیونی کالج میں ایک سال کے پروگرام میں داخلہ کے لئے درخواست دے سکتے ہیں۔اس ورمیان تعلیمی شعبہ میں تباد کے کاسلسلہ اور وسیع ہوا ہے۔ پاکستان کی further extended the reach of educational exchanges between our countries. Looking at the American model of community وزارت تعليم جھی امریکہ کے کمیونٹی کالج کے ماڈل کواپنانے کے لئے کام کررہی ہے تا کہ نوجوانوں کی تعلیم جس امریکہ کے اعلام کررہی ہے تا کہ نوجوانوں کی تعلیم وتربیت کی the training needs of Pakistan's young people. The experiences ضروریات یوری کی جاسکیں۔ایسے موقع پر، جبکہ حکومت یا کتان تعلیم و تربیت کے نئے پروگرام ترتیب و سرای ب، اُن102 طلبه کا تجربه بهت مفید ثابت ہوسکتا ہے، جواب تک امریکہ میں اس نئے پروگرام میں حصہ لے بیکے ہیں اور جن کی بھاری اکثریت یا کتان کے پسماندہ علاقوں سے تعلق رکھتی ہے۔''

'' میں آپ میں سے اُن لوگوں کا خاص طور پرشکر بیا داکر نا جا ہتی ہوں جنھوں نے فلمرائٹ اور ہمفری پروگراموں your service to the Fulbright and Humphrey Programs. Your کے لئے خدمات انجام دی ہیں۔امیدواروں کے انتخاب،ان کی درخواستوں کی جانچ پڑتال،ان کے انظرویو لینے participation in rectaining candidates, screening applications, sitting on interview panels, leading discussions, and organizing اور بحث ومباحث اورسابق طلب کے لئے تقریبات کا اہتمام کرنے کے سلسلے میں آپ کی خدمات کی بدولت میمکن ہوتا ہے کہ ہمانے بروگرام کواس اعلیٰ ترین معیار کے مطابق جلاتے ہیں جس کی توقع دونوں ملکوں کے عوام ہم سے I hope and believe that the next 60 years will bring us even کرتے ہیں۔ مجھے امیداور یقین ہے کہ ہمارے دونوں ملک تعلیمی اور ثقافتی تعلقات کے فروغ کے لئے جوکوششیں کررہے ہیں ان کی وجہ ہے آئندہ 60 سال میں ہم ایک دوسرے کے اور زیادہ قریب آجا کمیں گے۔''

ASSISTANT SECRETARY AVID JOHNS



Narcotics and Law Enforcement Affairs David Johnson Interior, Khyber Pakhtoonkhwa Province and the Federally Administered Tribal Areas during his recent visit to Pakistan. He discussed U.S. government-funded police training, infrastructure, and border security programs during his meetings.

to Provincial police. The equipment, valued at \$130,000 will permit law enforcement professionals to better coordinate their efforts to protect the Pakistani people. The donation included 41 vehicle radio systems, 200 handheld wireless radios, and two radio repeaters.

"This latest installment of equipment underscores the United States' ongoing commitment to support Pakistan's police," the Assistant Secretary said. "We are standing by Pakistan in the face of terrorist attacks."

The U.S. supports civilian law enforcement in Pakistan facilities. In 2009 alone, U.S. civilian law enforcement assistance totaled \$49,500,000.

منشات اورنفاذِ قانون کے بین الاقوامی امور کے بیورو کے نائب وزیرڈ یوڈ جانسن نے اسے حالیہ دور ہ Assistant Secretary for the Bureau of International met with government officials from the Ministry of یا کتان کے دوران وزارت داخلہ صوبہ خیبر پختونخواہ اور قبائلی علاقوں کے دکام سے ملاقاتیں کیں۔انھوں نے ان ملا قاتوں میں پولیس کی تربیت، بنیادی ڈھانچے کی ترقی اورسرحدی مگرانی جیسے معاملات پر بات چیت کی جن کیلئے حکومت امریکہ امدادد ہے۔

انھوں نے بیٹاور میں صوبائی پولیس کومواصلاتی آلات کا عطبہ بھی دیا۔130,000 ڈالر مالیت کے ان آلات کی مدد سے پاکتان کے قانون نافذ کرنے والے المکارعوام کی حفاظت کے لئے اپنی While in Peshawar he donated communications equipment کارروائیوں اور سرگرمیوں کو زیادہ بہتر طور پر مربوط بنا سکیں گے۔ان آلات میں 41وہیکل ر بڈریوسٹٹر ،200 دستی وائرلیس ریڈریوزاوردوریڈریورپیٹر زشامل تھے۔

نائب وزیرنے اس موقع پر کہا، 'ان جدید ترین آلات کی فراہمی امریکہ کے اس عزم کی آئینہ دارہے کہ ہم پاکتان کی پولیس کی مدوکرنا چاہتے ہیں۔ہم بیدواضح کردینا چاہتے ہیں کہ دہشت گردانہ حملوں کی روک تھام کے لئے ہم یا کتان کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔"

امریکہ آلات اور تربیت کی فراہمی اور پولیس کیلئے سہولتوں کی اصلاح کے ذریعے یا کستان کے قانون through equipment, training, and refurbishment of police نافذكرنے والے سويلين اداروں كى مسلسل مدوكرر ہاہے۔اس مقصد كے كئے صرف2009 ميں امریکہ نے مجموعی طوریر49,500,000 ڈالر کی اعانت فراہم کی۔

U.S. Embassy Celebrates

Carth Day

Two officials of the U.S. Embassy plant saplings at an event marking the Earth day.

To mark Earth Day in Pakistan, the U.S. Embassy Islamabad partnered with Sustainable Development Institute (SDPI) Pakistan Youth Climate Network (PYCN) and local NGOs, to organize a series of programs.

Students from 40 schools in Islamabad and Rawalpindi region were invited to participate in the art competition on Earth Day. More than 200 works were submitted in the contest competing for three best entries in two age categories, 12-16 and 17-25 years. The winning posters were exhibited at the Pakistan National Council of the Art. Julia Fendrick, Assistant Cultural Attaché, U.S. Embassy, joined with Nomad Gallery and SDPI, in selecting the winning posters. The program was co-sponsored by the Public Affairs Section of the U.S. Embassy, the Sustainable Development Policy Institute (SDPI), and the Pakistan Youth Climate Network. Students, educationalists, parents, teachers, and volunteers were among the guests at the PNCA opening exhibition. Gifts and certificates were awarded to the six winners in a ceremony held at the Pakistan National Council of Arts.

In another event, the U.S Embassy officials along with volunteers of PYCN took part in the renovation of garden at Helen Keller Friendship Center at the Ministry of Social Welfare and Special Education. Around 80 volunteer students of local schools, colleges and universities viewed the Nobel prize-winning documentary 'An Inconvenient Truth' produced by former US vice-president Al Gore. The screening of the



پاکتان میں یوم ارض منانے کے لئے اسلام آباد میں امریکی سفار تخانہ نے پاکتان کے پاکتان کوتھ کلا کیمیٹ نیٹ ورک کے پاکدار ترتی کے ادارے(SDPI)، پاکتان یوتھ کلا کیمیٹ نیٹ ورک (PYCN) اور مقامی این جی اوز کے ساتھ ل کر متعدد پر وگرام منعقد کئے۔ ایک پروگرام کے تحت اسلام آباد اور راولینڈی کے علاقے کے 40 اسکولوں کے طلبہ کو یوم ارض کے بارے میں آرٹ مقابلے میں شرکت کی دعوت دی گئے۔12 ہے 16 اور 17 ہے 25 سال کے طلبہ کی دوکینگریوں میں مقابلے کے لئے طلبہ نے اپنے 200 سے زیادہ پوسٹروں کی پاکتان پیشل کو سال آف دی آرٹس میں نماکش کی گئے۔اسٹیٹ کلچرل اتاثی جو لیا فینڈرک نے نومیڈ گیلری اور SDPI کے ساتھ مل کر دونوں کینگریوں میں تین تین بہترین پوسٹروں کا انتخاب کیا۔ اس پروگرام کے لئے ہمارے سفار تخانہ کے شعبہ امور عامہ، پوسٹروں کا انتخاب کیا۔ اس پروگرام کے لئے ہمارے سفار تخانہ کے شعبہ امور عامہ، پوسٹروں کا احتان کے پاکتان کو کو پاکتان کے پاکتان کے پاکتان کے پاکتان کے پاکتان کو پاکتان کے پاکتان کے پاکتان کے پاکتان کے پاکتان کو پاکتان کو پاکتان کو پاکتان کے پاکتان کو پاکتان



Assistant Cultural Attaché Julia Fendrick presenting certificate to winners of art competition on the Earth Day organized by U.S. Embassy in collaboration with SDPI. PNCA Director General Tauquer Nasir is also present on the occasion.

امریکی سفار تخانہ کے زیرا ہتمام وارضكي

documentary was followed by a discussion on the topics covered in the documentary.

The Pak-U.S Alumni Association led a discussion on Earth Day for approximately 60 students from five educational institutes of Islamabad and Rawalpindi. An American documentary, "Life after Oil," was also screened. Students participated in a lively Q & A session on energy efficiency, global warming, climate change and the impact on Pakistan.

American speaker Allison Bauerleinhighlighted the Earth Day celebrations in the U.S. at yet another event at Margalla Hotel Islamabad. The U.S. Embassy collaborated with PIEDAR, a civil society NGO, to organize students of primary and middle classes to participate in a mask competition. They demonstrated the importance of the environment with creativity and teamwork by displaying their hand-made crafts.

In another program about 30 alumni of the English Access Microscholarship Program (2007-2009) celebrated Earth Day at Sir Syed School, Rawalpindi, and presented skits, poems and speeches to mark their willingness to bring changes in saving the planet. The students prepared a special song on the occasion. At the Grammar School Rawalpindi, Ms. Samia Dogar, a U.S. alumni fellow of the Pakistan Education Leadership Initiative (PELI), lead the Earth Day program where students presented posters and poems on climate change and greenhouse gas effects.



U.S. diplomat Allison Bauerlein keenly observes the artwork made by the school children to mark the Earth Day in Islamabad.

کلائیمیٹ نیٹ ورک نے تعاون کیا۔ آرٹس کونسل میں منتف پوسٹروں کی نمائش کی افتتاحی تقریب میں طلب، والدین، دانشورول، اساتذه اور رضا کارول نے بطور مہمان شرکت کی۔ آرٹس کوسل میں انعام دینے کی تقریب بھی منعقد ہوئی جس میں جھ جیتنے والے طلبہ کو تخفے اور سرفیفیکیٹ ویئے گئے۔ ایک اور پروگرام کے تحت امریکی سفار تخانہ کے المکاروں نے PYCN کے رضا کاروں کے ہمراہ ساجی بہبود اور خصوصی تعلیم کی وزارت میں ہیلن کیلر فرینڈ شپ سنٹر کے باغیجہ کی تزئین و آ رائش میں حصہ ليا ـ مقامى اسكولوں ، كالجول اور يونيورسٹيول كے تقريباً 80 رضا كارطلبہ نے نوبل انعام يافتہ دستاويزي فلم "An Inconvenient Truth" دیکھی جے سابق امریکی نائب صدرالگورنے تیار کیا ہے۔ فلم کی نمائش کے بعد فلم میں شامل موضوعات برمیاحثہ ہوا۔

یوم ارض کی تقریبات کے سلسلے میں پاک۔ امریکہ ایلومنائی ایسوی ایشن نے اسلام/راولینڈی کے 5 تعلیم اداروں کے تقریباً 60 طلبہ کے درمیان یوم ارض پر نداکرہ کرایا۔اس موقع برایک امریکی فلم "Life after Oil" بھی دکھائی گئے۔ طلبہ نے توانائی کے متوازن استعال، عالمی درجہ حرارت میں اضافہ، موسمیاتی تبدیلی اور یا کتان براس کے اثرات کے بارے میں سوال وجواب کی دلچسے نشست میں بھی حصہ لیا۔

مارگله بولل،اسلام آباد، میں بھی ایک تقریب منعقد کی گئی،جس میں امریکی مثن اسپیکر پروگرام مزایلی من باؤرلین ،سائنس آفیسرنے امریکه میں یوم ارض کی تقریبات برروشنی ڈالی۔امریکی سفار تخانہ نے سول سوسائٹی کی این جی او" یا کدار" کے تعاون سے پرائمری اور ٹدل کلاسوں کے طلبہ کے درمیان ماسک مقابلے كا اہتمام كيا جس ميں طلبہ نے اپنے ہاتھ سے تيار كرده فن ياروں كے ذريع ماحول كى اہميت

راولینڈی کے سرسیداسکول میں بھی ایک تقریب منعقد کی گئی جس میں انگلش ایکسیس مائکرو اسکالرشب يروگرام (2009-2007) كـ 30 سابق طلبن يوم ارض منايا اورمزاحيه فاك اونظميس پيش كيس اوراین تقریروں میں کرہ ارض کی حفاظت کے لئے اپنے عزم کا اظہار کیا۔ طلبہ نے اس موقع کی مناسبت ے تیار کر دہ ایک خصوصی نغم بھی پیش کیا۔گرام اسکول راولپنڈی میں مزسمیعہ ڈوگر نے،جو یا کتان ا بجوكشن ليدرشپ إنى شى ايو (PELI) كى فيلوبين، يوم ارض پروگرام كى قيادت كى جس ميس طلبن موسی تبدیلی اور گرین ہاؤس گیس کے اثرات کے بارے میں پیسٹر اورنظمیں پیش کیں۔

Excerpts: President Obama's Message on Earth Day 2010

"On the 40th anniversary of Earth Day, we come together to reaffirm those beliefs. We have come far in these past four decades. One year before the first Earth Day our Nation watched in horror as the polluted and debris-choked Cuyahoga River in Cleveland, Ohio, caught fire. In response, a generation of Americans stepped forward to demand progress. What Americans achieved in the decades that followed has made our children healthier, our water and air cleaner, and our planet more livable.

"We passed the Clean Air and Clean Water Acts, established the Environmental Protection Agency, and safeguarded treasured American landscapes. Americans across our country have witnessed the impact of these measures, including the people of Cleveland, where the Cuyahoga River is cleaner than it has been in a century.

"We continue to build on this progress today. energy and clean water infrastructure across the country. We are also committed to passing that will create jobs, reduce our dependence on foreign oil, and cut carbon pollution.

"We have more work to do, however, and change will not come from Washington alone. because ordinary Americans demanded them, and meeting today's environmental challenges will require a new generation to carry on Earth Day's cause. From weatherizing our there are countless ways for every American, young and old, to get involved. I encourage EarthDay for information and resources to get started.

"The 40th anniversary of Earth Day is an and the legacy that we will bestow upon generations to come. Their future depends fail them. Forty years from today, when our children and grandchildren look back on what we did at this moment, let them say that we, too, met the challenges of our time and passed on a cleaner, healthier planet."

اقتباسات:یوم ارض2010کےموقع پر صدر اوباما کا پیغا



یوم ارض کی 40 ویں سالگرہ مناتے ہوئے ہم یوم ارض کے اغراض و ابھی بہت ساکام باقی ہے۔ابھی بہت می تبدیلیاں لانا ہوں گی کیکن پیہ

کرہ ارض ور نہ میں دے گئے۔

My Administration has invested in clean مقاصد سے اپنی وابستگی کی تجدید کرتے ہیں۔ہم نے گزشتہ چارعشروں تبدیلیاں اکیلے واشکٹن سے نہیں آئیں گی۔ماضی میں حاصل کر وہ میں نمایاں پیشرفت کی ہے۔ پہلے یوم ارض سے ایک سال پہلے جاری کامیابیاں اس وجہ مے ممکن ہوئیں کہ عام امریکیوں نے ان کا مطالبہ کیا۔ قوم نے وہ خوفناک منظر دیکھا تھا جب کلیولینڈ ،اوہائیو میں دریائے کائیو ای طرح آج کے ماحولیاتی جیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لئے ضروری comprehensive energy and climate legislation ہوگا میں، جو یُری طرح آلودہ اور کچرے ہے اٹ چکا تھا، آگ لگ گئ ہے کہ بُنٹس یوم ارض کے اغراض ومقاصد کے لئے کام کرے۔ہم اپنے تھی۔اس صورتحال سے نمٹنے کے لئے امریکی قوم آ گے آئی اوراس نے گھروں کوموسی شدت سے محفوظ بنانے سے لے کراپنے علاقوں میں اصلاح احوال کا تقاضا کیا۔اس کے بعد کے عشروں میں تحفظ ماحول کے درخت لگانے تک بے شار طریقے اختیار کر سکتے ہیں جن میں ہرامریکی The achievements of the past were possible کئے امریکیوں نے قابل قدر کام کیا،جس سے ہمارے بچول کی صحت کو جوان اور بوڑھا شرکت کرسکتا ہے۔ میں تمام امریکیوں سے کہتا ہوں فائدہ پہنچا، ہمارے آئی وسائل صاف ہوئے، ہماری ہوا زیادہ صاف کے WhiteHouse.gov/EarthDay ویب سائٹ وزٹ homes to planting trees in our communities, موکئی اور کرہ ارض زندگی گز ارنے کے لئے زیادہ موزوں مقام بن گیا کے کریں اور معلومات حاصل کرتے ہوئے ماحول کے تحفظ کے لئے کام ہم نے صاف ہوا اور صاف یانی کے قوانین منظور کئے ، تحفظ ماحول کا شروع کردیں۔ all Americans to visit WhiteHouse.gov/ ادارہ قائم کیا، اور امریکہ کے قیمتی مناظر فطرت کی حفاظت کے لئے یوم ارض کی 40 سالگرہ کے موقع پر ہمیں اُس وریٹہ پر توجہ دینا ہوگی، جو انظامات کئے۔ملک بھر کے لوگوں نے ،جن میں کلیولینڈ کے لوگ بھی ہمیں پچھلی نسلوں سے ملا ہےاور ساتھ ہی اُس ور ثہ پر بھی توجہ دینا ہوگی جو شامل ہیں،ان اقد امات کے نتائج کا مشاہدہ کیا۔ دریائے کا ئیوہوگا اب ہم اپنی آنے والی نسلوں کے لئے چھوڑ کر جائیں گے۔ آنے والی نسلوں we have inherited from previous generations, چھلے سوسال میں بھی اتناصاف نہیں تھا۔ہم اس پیشرفت کے منتقبل کا انتھاراُن اقدامات پر ہوگا،جو ہم آج اٹھا کیں گے اور ہمیں کو جاری رکھے ہوئے ہیں۔میری انتظامیہ ملک بھر میں صاف تو انائی اور اس کام میں کوتائی نہیں برتنی جا ہے تا کہ آج سے 40 سال بعد جب on the action we take now, and we must not ملیے کوشاں ہے۔ہم توانائی اور ماحول کے بارے بیچ اور اپوتے پوتیاں چیجیے مُو کر دیکھیں تو فخر سے کہہ سکیں کہ میں جامع قوانین تیار کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں جس سے روزگار کے ہمارے بزرگ ہمارے لئے اتنا کچھ کر گئے۔ ہمارے بزرگوں نے اپنے مواقع پیدا ہوں گے،غیرمکی تیل پر ہماراانحصار کم ہوگا،اور کاربن سے پیدا وقت کے چیلنجوں کا مقابلہ کیا اور ہمیں زیادہ صاف اور زیادہ صحت مند ہونے والی آلود گی بھی کم ہوگی۔

U.S. to Boost **FATA Marble Mining Industry**

فاٹا میں سنگ مرمر کی کان کنی کے لئے امریکی امداد

In Peshawar, U.S. Consul General E. Candace Putnam and Khyber-Pakhtoonkhaw Owais Governor Ghani announced a 187.6 million (\$2.23 rupees million) agreement to modernize methods antiquated excavating the marble, and provide modern machinery for marble miners of Bajaur and Mohmand agencies in the Federally Administered Tribal Areas (FATA).

Despite estimated reserves

of three billion metric tons, marble production from Bajaur and Mohmand agencies is 1.7 million metric tons per year. With new equipment, miners are expected to produce almost 5 million tons per year, generating annual revenues of more than 80 billion rupees.

"This machinery will help miners excavate square blocks of marble that are 150 percent more valuable in the commercial market," Consul General Putnam said. "The increased value will naturally result in higher profits and jobs to revitalize the industry and the overall economy of the region."

The FATA Secretariat will utilize the technical expertise of Pakistan Stone Development Corporation (PASDEC) to procure and manage the equipment. This system will allow quarries to rent machinery at low rates, and help small miners to utilize modern mining techniques.

"This program will develop the marble industry of FATA in a sustainable way," Governor Ghani said. "It will not only improve value-added production in the economy, but also help build the skills of local marble mining firms in the long term."

The United States supports programs to strengthen business and industry in FATA through training and grants in the furniture, gems people of FATA in infrastructure, health, and education.



یشاور میں امریکی قونصل جزل ای۔ کینڈیس پکٹنم اورخير پختونخواه کے گورنراویس غنی نے 6. 187 ملین رویے (2.23 ملین ڈالر) کے مجھوتے کا اعلان کیا جس کے تحت سنگ مرمر کی کان کنی کیلئے حدید شینالوجی استعال کی حائے گی اور قمائلی علاقوں کی ہاجوڑ اورمہندا یجنسی میں سنگ مرم کے کان کنوں کوجد پدمشینری فراہم کی جائے گی۔ باجوڑ اورمہندانجنسی میں تقریباً تین بلین میٹرک ٹن سنگ مرمر کے ذخائر موجود ہیں لیکن یہاں

ے سالا نہ صرف 1.7 ملین میٹرکٹن سنگ مرم حاصل کیا جاتا ہے۔ توقع ہے کہ نیٹے آلات سے کان کن ہرسال تقریباً 5 ملین ٹن سنگ مرمر نکال سکیں گے جس سے سالانہ 80 بلین روپے سے زیادہ کی آمدنی

امر کی قونصل جزل نے اس موقع پر کہا،''نئی مشینری ہے کان کن کا نوں سے سنگ مرمر کے چوکور ہلاک نکل سکیں گے جو 150 فیصد زیادہ قیمتی ہوتے ہیں۔اس سے کان کنوں کا منافع بڑھے گا اور زیادہ روز گار پیدا ہوگا جس سے اس صنعت کوتقویت ملے گی اور علاقے کی مجموعی معیشت کوبھی فائدہ پہنچے گا۔'' معامدے کے تحت فاٹاسکر پیٹریٹ یا کستان اسٹون ڈیویلیمنٹ کارپوریشن کی فنی مہارت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے نیاساز وسامان خریدے گا اور اس کی دیکھ بھال کا انتظام کرے گا۔ اس سے سنگ مرمر کی کا نیس کم نرخوں رمشینری کرائے ردے سکیل گیاوراس طرح کان کن کان کی کے حدیاطر تقے استعال کرسکیں گے۔ گورزاولین غنی نے اس موقع پر کہا،''اس پروگرام سے فاٹا میں سنگ مرمری صنعت پائدار طریقے سے ترقی کر سکے گی ۔اس سے نبصرف زیادہ قدرو قیت والی مصنوعات تیار ہوں گی بلکہ سنگ مرمر کی کان کنی کرنے

امریکہ فاٹا میں صنعت وتجارت کی ترقی کے بروگراموں میں مدد دے رہا ہے۔ اس مقصد کے لئے and jewelry, leather, and horticulture industries. It also supports the فرنیچر، ہیرے جواہرات، زیورات، چیڑے اور باغیانی کی صنعت کے لئے تربیت بھی دی جاتی ہے اور گرانٹس بھی۔امریکہ فاٹامیں بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور حت او تعلیم کی سہولتوں کے لئے بھی مدودے رہاہے۔

والي کمينوں کی مهارت بھی بہتر ہوگی۔''

امریکہ کی جانب سے U.S. Inaugurates وی ملین ڈالر مالیت کی 25 Million \$25 Million Peshawar Solat Ring Road Solation



The Ground Breaking TION & REMODELIN

At a ceremony on April 27 in Peshawar, Ambassador Anne W. Patterson joined Pakistan President Asif Ali Zardari, Khyber Pakhtunkhwa Governor Owais Ahmed Ghani, and Khyber Pakhtunkhwa Chief Minister Amir Haider Khan Hoti in inaugurating a project to reconstruct 25 kilometers of the Peshawar Southern By-Pass (Ring Road). The U.S. financed project will provide Rs. 2.10 billion (\$25,000,000) in upgrades to the important provincial thoroughfare for the purpose of strengthening security and increasing economic development.

The Ring Road will be widened and improved from two lanes to three lanes, including construction of service roads, green belts, center medians and drainage on both sides. The refurbished road will also include a bypass of the Hayatabad residential area and a transit link to the Matani bypass road that the United States is also currently supporting.

"The new Ring Road will ease traffic between Charsadda and Hayatabad, improve security, and generate greater trade opportunities for the citizens of Khyber Pakhtunkhwa and the Federally Administered Tribal Areas," said Ambassador Anne Patterson.

The Ring Road upgrade is part of a broader effort to construct and rehabilitate roads across KPk and the FATA. Over the past twenty years, the U.S. has spent Rs. 4 billion (\$60 million) to construct over 900 kilometers of road in KPk and FATA.

امر کی سفیر این ڈبلیو پٹرین نے 7 2اپریل کو بشاور میں ایک تقریب میں صدر آصف علی زرداری، گورنر خان ہوتی کے ہمراہ بیٹاور جنوبی بائی پاس (رنگ روڈ) کے 25 کلومیٹر طویل جھے کی تقمیر نو کے منصوبے کا افتتاح کیا۔امر کی اعانت ہے حاری اس منصوبے کے تحت سیکورٹی کومضبوط بنانے اور معاشی ترقی میں اضافے کی غرض ہے اہم صوبائی (25,000,000 ڈالر) فراہم کئے جائیں گے۔ لائتوں تک بڑھا کر بہتر بنایا جائے گا جس میں دونوں جانب تیلی سڑ کیں ، گھاس کے قطعات، درمیانی پٹڑ ی، اور دونوں اطراف میں نکائ آپ کا نظام شامل ہے۔ نی تقبیر کی جانے والی سڑک میں حیات آباد کے رہائثی علاقے میں بائی یاس اور متانی بائی یاس کوملانے والی رابط سڑک بھی شامل ہے جس کے لے اس وقت امریکہ بھی اعانت فراہم کر رہا ہے۔ اس موقع پراظهارخیال کرتے ہوئے سفیراین پیٹرین نے کہا كدرنگ رود جارسده اوريثاور كے درميان ٹريفک ميں آساني یدا کرے گی ، بیکورٹی بہتر بنائے گی ،اورخیبر پختونخو ااوروفاق کے مزیدمواقع پیدا کرے گی۔ رنگ روڈ کوبہتر بنانے کامنصوبہ خیبر پختونخوا اور فاٹا میں را کوں کی نتمبر اور بحالی کی وسیع تر کوشش کا حصہ ہے۔ گزشتہ ہیں برسوں کے دوران امریکہ خیبر پختونخو ااور وفاق کے زیر انتظام قبائلي علاقوں ميں 900 كلوميٹر طومل سروكوں كي تقبير

یرجاربلین رویے(60ملین ڈالر) قرچ کر چکاہے۔

nni Gonnect

By Shaukat Hayat



As a reporter and anchor working for a leading private television network Peshawar, I tend

to focus on the unrest and socio political development in the North West Pakistan. I frequently visit the conflict zone to produce news reports on the ongoing military operations, problems of internally displaced population and other human rights issues. I visited the United States under the International Visitors Leadership Program (IVLP) to participate in a project "The U.S. Foreign Policymaking Process and the Role of the Media" from February 09 to March 03, 2010. This was a project designed for Pakistani media personnel.

21 Days in America



مریکهمیں 21دن

تحرير: شوكت حيات

علاقوں کا دورہ کرتار ہتا ہوں۔

ا کے صحافی اور پٹاور میں ایک ممتاز پرائیویٹ ٹی وی نیٹ ورک کے دورے کا اہتمام'' امریکہ کی خارجہ پالیسی کی تیاری اور ذرائع ابلاغ کا لئے کام کرنے والے اینکر کی حیثیت سے میری توجہ ملک کے شال کردار'' کے موضوع پر ایک منصوبے کے تحت کیا گیا۔ یہ منصوبہ مغربی جھے میں پائی جانے والی بے چینی اور ساجی اور سیاس صورتحال پر پاکستان کے صحافیوں کے لئے تیار کیا گیا تھا۔میرے سمیت پاکستان مرکوز رہتی ہے۔ میں جنگ زدہ علاقوں میں جاری فوجی آپریش، بے کے 8 صحافیوں نے اس پروگرام میں شرکت کی۔اس پروگرام کے تحت گھر ہونے والے لوگوں کے مسائل اور انسانی حقوق کے دوسرے ہم واشگٹن ڈی می، ٹیمیا (فلوریڈا)، شکا گو(الی نوئے)، ملواکی مائل کے بارے میں نیوز رپورٹس تیار کرنے کے لئے اکثر ان (وسکانسن) اور نیویارک گئے۔

جب ہم واشنگٹن ڈی سی بہنچ تو اُسی شام تاریخی برفانی طوفان شروع

مجھے انٹریشنل وزٹرز لیڈرشپ پروگرام کے تحت و فروری ہے ہوا۔طوفان سے دارالحکومت کے معمولات زندگی بری طرح متاثر 3 مارچ 2010 تک امریکہ کا دورہ کرنے کا موقع ملا۔ ہارے اس ہوئے۔اس کی وجہ سے چاردن تک دفاتر بندر ہے۔ہم بھی اینے ہول

میں بند رہے اور ہماری زیادہ تر ملاقاتیں اور سرگرمیاں منسوخ ہوگئیں۔امریکہ میں پورے قیام کے دوران فلوریڈا کے سواہم جہاں بھی گئے برفباری ہمارا پیچھا کرتی رہی۔

اگرچه ہم نے مختلف میڈیا اداروں، یونیورسٹیوں اور تھنکٹینکس کا دورہ کیا اور وہاں حکام سے ملا قاتیں کیں تا ہم میڈیا اسکولوں کا دورہ مجھے سب سے زیادہ دلچسپ لگا۔میلر وزایلیمنٹر ی اسکول سنٹر فارکمیونیکیشن اینڈ ماس میڈیا کے دورے سے صحافت کے بارے میں ایک بہت مخلف انداز دیکھنے کو ملا۔ مجھے یہ دیکھ کر جیرت ہوئی کہ مانٹیسوری اور کنڈر گارٹن کی سطح پر بھی صحافت پڑھائی جارہی ہے اور چھوٹے چھوٹے یے اپنی کہانیاں لکھر ہے ہیں،تصویریں بنارہے ہیں اور کیمرہ پرانٹرویو لے رہے ہیں۔اس طرح کی چیزیں تو ہمارے ہاں یو نیورسٹیوں میں بھی بہت کم د تکھنے کوملتی ہیں۔ Eight journalists, including myself, from across the country participated in the program which took us to Washington DC, Tampa (Florida), Chicago (Illinois), Milwaukee (Wisconsin) and New York.

When we reached Washington DC, the historic blizzard had just begun the same evening. It was a second storm and it disturbed the busy life of the Capital completely. Even the offices were closed for four days. We remained stuck up in our hotel and most of our meetings were cancelled. Throughout our stay, we saw snow following us everywhere in the US, except Florida.

Although we visited different media organizations, universities, and different think tanks and met with various officials, I enjoyed my visit to different media schools the most in the U.S. [Names??]

I obtained a very different view of journalism while visiting the Melrose Elementary School, Center for Communication and Mass Media. I was astonished seeing teaching of journalism at Montessori and Kindergarten level and small kids writing their stories, taking photographs and interviewing on camera. One could rarely see such things



even in our universities.

I enjoyed my visits to DePaul and Chicago Universities at Illinois, where we met the students of International Studies and we had discussed in-depth, issues of Pakistan, Afghanistan and U.S. policies regarding these countries.

Further, we visited different newspaper offices like Washington Post, Chicago Tribune and St. Petersburg Times. The respective representatives of these media organizations briefed us about their coverage of international stories and their role in foreign policy making process. It transpired that the U.S. media, both print and electronic, has a deep influence both on national and international policy making of the country, as compared to any other state of the world. It was quite evident that the U.S. population focuses more on national issues rather than foreign affairs, resultantly the media too is forced by the market forces to concentrate more on the domestic stuff. Further due to current recession, the print media have closed down their international bureaus which further decreased coverage of foreign stories.

Before visiting U.S., our knowledge

about the country was limited to what is being offered in the media including Hollywood. But I have no hesitation in admitting that I saw a true secular society, highlighting openness and liberal thinking of the people and true harmony among different segments of the society. I went to different Muslims centers where people openly participated in their religious ceremonies. I talked to people on the street to know about any discrimination being meted out in the name of religion, race or color but the answer would be in negative whenever I would ask anybody.

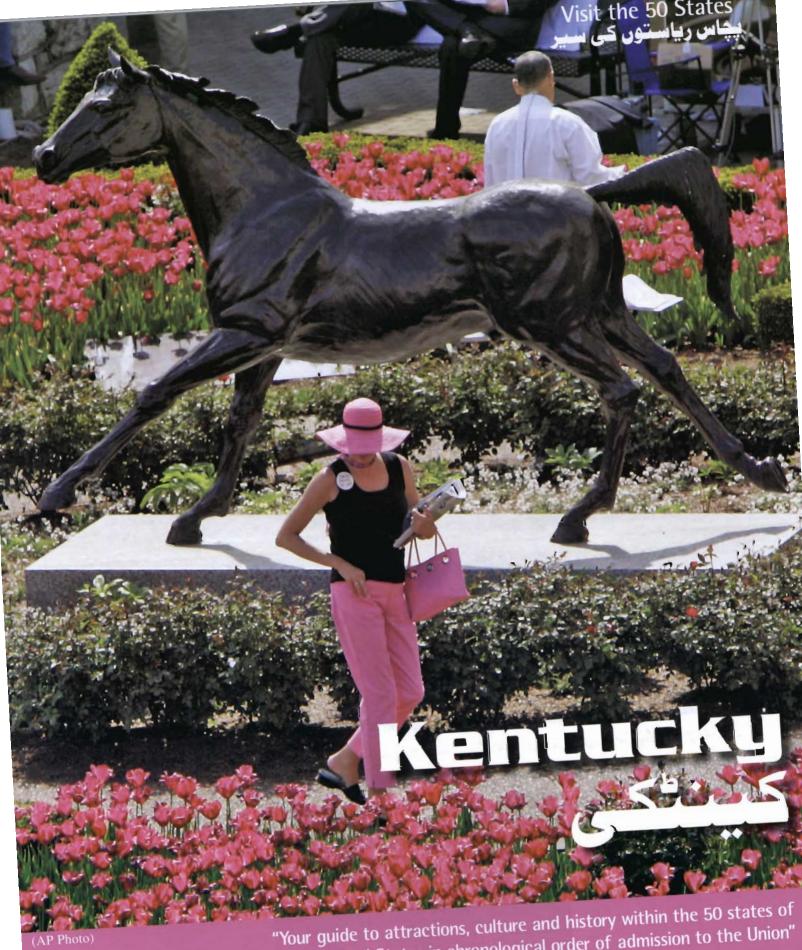
الی نوئے میں ڈی پال اور شکا گو یو نیورٹی کا دورہ بھی بہت دلچسپ ریڈیوسمیت پورامیڈیا قومی اور بین الاقوامی پالیسیوں کی تفکیل میں گہرا تھیں لیکن اب مجھے اس بات کا اعتراف کرنے میں کوئی تامل نہیں کہ مذہب یا رنگ ونسل کی بنیاد پر آ پ ہے کوئی امتیاز برتا جا تا ہے اور

رہا۔ہم نے انٹرنیشنل اسٹڈیز کےطلبہ سے ملاقات کی اور پاکستان اور اثر ورسوخ رکھتا ہے۔ یہ بات واضح طور پر دیکھنے میں آئی کہ امریکی میں نے امریکہ میں ایک حقیقی سیکولر معاشرہ دیکھا جہاں لوگ کشادہ افغانستان سے متعلق مسائل اور ان ملکوں کے بارے میں امریکی آبادی خارجہ امور کی بجائے قومی اموریرزیادہ توجہ دیتی ہے اوراس کی دل اور آزادانہ سوچ کے مالک ہیں اور معاشرے کے مختلف طبقات پالیسیوں کے بارے میں تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ ہم کی اخبارات کے وجہ سے میڈیا کو بھی اندرون ملک حالات پر زیادہ توجہ دین پڑتی کے درمیان حقیق ہم آ ہنگی یائی جاتی ہے۔ میں مسلمانوں کے مختلف د فاتر بھی گئے جن میں واشنگٹن پوسٹ،شکا گوٹر بیون اور بینٹ پیٹرز ہے۔اس کے علاوہ موجودہ کساد بازاری کی وجہ سے اخبارات نے مراکز میں بھی گیا جہاں مسلمان آزادی ہے این نہیں شعائر برعمل برگ ٹائمنرشامل تھے۔ان اخبارات کے عہد یداروں نے ہمیں بین ایپ بین الاقوامی بیوروہند کردیئے ہیں جس کی وجہ نے غیرملکی صالات و کرتے ہیں۔ میں نے عام لوگوں سے بھی بات کی اور پوچھا کہ کیا

اخبارات کے کردار کے بارے میں بتایا۔ ہمیں معلوم ہوا کہ دنیا کے کس امریکہ کا دورہ کرنے ہے پہلے امریکہ کے بارے میں ہماراعلم اُن جہاں بھی میں نے بیروال کیا مجھے فنی میں اس کا جواب ملا۔

الاقوامي حالات و واقعات كي كورت ورخ اور خارجه ياليسي كي تفكيل مين واقعات كي كورج اور بھي كم ہوگئي ہے۔ بھی دوسرے ملک کے مقابلے میں امریکہ کے اخبارات،ٹی وی اور معلومات تک محدود تھا جوہمیں ہالیاؤ ڈاور دوسرے میڈیا کے ذریعے ملتی





"Your guide to attractions, culture and history within the 50 states of the United States in chronological order of admission to the Union"

امریکہ کی پچاس ریاستوں کے پُرکشش قدرتی، ثقافتی اور تاریخی مقامات کی سیر کے لئے رہنمائی ترتیب دار بلحاظ تاریخ الحاق ریاست ہائے متحدہ امریکہ Admission to Union:

June 1. 1792

Capital:

Frankfort

Population:

4, 314, 113

یونین میں شمولیت: کیم جون ری

فريكفرث

وارا عوم

4, 314, 113

آبادى:

State Flag



رياستكايرچم

State Seal



رياست کی مهر

State Bird: Northern Cardinal



رياست كاپرنده: ناردرن كار دينل

State Flower: Goldenrod



رياست كا پھول: گولڈن راڈ

Exploring Kentucky is discovering all the things you know about, and all the things you don't. From horse racing and Bourbon Country, to the culture of Appalachia, Civil War significance and President Abraham Lincoln, Kentucky is a state enriched with deep traditions, important history and authentic heritage.

With so many things to see and do in Kentucky, you can easily pick a destination that fits your vacation style or make plans to tour the state. The scenic roads and highways of Kentucky make it easy for you to visit many of Kentucky's unique attractions and wonders on a Kentucky road trip. Getting in, out and around Kentucky is easy. You'll find four primary airports conveniently located throughout the state, as well as, taxi, bus, train and even river ferry service. Whether you're here for business or pleasure, you'll find an abundance of transportation services.

Kentucky enjoys mild summers and moderately cold winters because of its central U.S. location, so any month is a great month to travel to Kentucky, with each season offering something different.

Famous Kentuckians born or raised, or both, include explorers and legendary pioneers (Daniel Boone); some of the world's most athletic and influential sports stars (Muhammad Ali), actors (George Clooney), musicians (The Judds), and some of America's most significant political figures (Abraham Lincoln).

Kentucky is known as the "Bluegrass State", a nickname based on the fact that native bluegrass is present in many of the pastures throughout the state, based on the fertile soil. The famed bluegrass is said to be actually blue only کیفکی کی سیر کا مطلب ہے وہ سب کچھ ویکھناجو آپ جانتے ہیں اور جو آپ نہیں جانتے ہیں اور جو آپ نہیں جانتے گھڑ دوڑ سے لے کر بربن کا وَنَیْ تک اورا پیلا چیا ثقافت سے لے کرخانہ جنگی کی اہمیت اور صدر ابراہام نکن کی جائے ولا دت سمیت طرح طرح کی خصوصیات کی وجہ سے کیفکی ایک ایک ریاست ہے جو اعلیٰ روایات، اہم تاریخ، اور مستند ور شدکی مالک

مطابق ریاست کے کسی بھی مقام کواپنی منزل مقصود بناکتے ہیں یا ریاست کی سیر کا مفایق ریاست کی سیر کا مفایق ریاست کے کسی بھی مقام کواپنی منزل مقصود بناکتے ہیں یا ریاست کی سیر کا منصوبہ بناکتے ہیں۔ کینگلی کی پُر فضا سڑکوں اور شاہرا ہوں کی بدولت آ ب آ سانی کینگلی کے بے شار پُر کشش مقامات اور عجائبات دیکھ کتے ہیں۔ کینگلی میں واغل ہونا، وہاں سے دائیس آ سان ہے۔ ریاست کے چار بڑے ہوئی ہو اور کیا گھر جانا بہت آ سان ہے۔ ریاست کے چار بڑے ہوئی اور کی جوئی جانا ہہت آ سان ہے۔ ریاست کے چار بڑے ہوئی اور کی سروی بھی موجود اور کیا ہی مہر ہود کے ساتھ کی کیارو ہاری مقصد سے آ کیں یا سیروسیا حت کے لئے ، آپ کوریاست سے۔ آپ چا ہے۔ آپ چا ہے کارو ہاری مقصد سے آ کیں یا سیروسیا حت کے لئے ، آپ کوریاست میں ہم جگہ ہی موجود میں ہم جگھ ہی ہم جگھ ہی ہی موجود کی ساتھ ہی کارو ہاری مقصد سے آ کیں یا سیروسیا حت کے لئے ، آپ کوریاست سے۔ آپ چا ہے کارو ہاری مقصد سے آ کیں یا سیروسیا حت کے لئے ، آپ کوریاست میں ہم جگھ ہنر کے گئے ، آپ کوریاست سے۔ آپ چا ہے کارو ہاری مقصد سے آ کیں یا سیروسیا حت کے لئے ، آپ کوریاست میں ہم جگھ ہنر کے گئے ، آپ کوریاست میں ہم جگھ ہنر کے گئے ، آپ کوریاست میں ہم جگھ ہنر کے شانداران نظامات ملیں گے۔

امریکہ کے وسطی علاقے میں واقع ہونے کی وجہ ہے کیفکی کاموسم گرما معتدل اور موسم مرما بھی خاصی صد تک معتدل ہوتا ہے۔اسلئے سی جمیع مہیئے کیفکی آئیں آپ لطف اندوز ہوں گے کیونکہ یہاں کے ہرموسم کا اپنا منفر درنگ ہے کیفکی میں پیدا ہونے والے یا یہاں پرورش پانے والے ممتاز لوگوں میں افسانوی شہرت کے حامل سیاح (مثلاً وینیئل یون)، کولاڑی (مثلاً محمولی)، اواکار (مثلاً جارج کلؤنی)، موسیقار (مثلاً دی جڈز) ، اور سیاسی شخصیات (مثلاً ابراہا منکن) شامل ہیں۔



bloom.

It made possible the breeding of high-quality livestock, especially thoroughbred racing horses. It is a land with diverse environments and abundant resources, including the world's longest cave system, Mammoth Cave National Park; the greatest length of navigable waterways and streams in the Lower 48 states; and the two largest man-made lakes east وروسائل علاقة كا ماحول بزا متوع اور وسائل علاقة على المال of the Mississippi River. It is also home to the highest per capita number of deer and turkey in the United States, the largest free-ranging elk herd east of Montana, and the nation's most productive coalfield. Kentucky is also known for thoroughbred



horses, horse racing, bourbon distilleries, bluegrass music, automobile manufacturing, and tobacco.

Lexington, Horse Capital of the World, is a vibrant city nestled in the heart of Kentucky's famed scenic Bluegrass Region. Just minutes from the center of town are acres and acres of manicured pastureland, miles of white fences, magnificent barns, dozens of ways to see horses, the 1,200 acre Kentucky Horse Park, and more. Though surrounded by 450 horse farms, Lexington is surprisingly cosmopolitan. Accustomed to hosting international royalty,

کیفکی کو' بلیوگراس ریاست' بھی کہا جاتا ہے کیونکہ ایک خاص تنم کی گھاس in May when dwarf iris and wild columbine are in بجے بلیو گراس لینی نیلی گھاس کہاجاتا ہے،اس کی زرفیز چرا گاہوں میں بكثرت يائي جاتى ہے۔ به مشہور نيلي گھاس حقيقت ميں صرف مئي ميں ہي نيلي ہوتی ہے جب اس گھاس میں چھوٹے چھوٹے سوس اور جنگلی تکسی کے پھول کھلتے ہیں۔ بلیوگراس اعلیٰنسل کے مویشیوں،خصوصاً گھڑ دوڑ میں استعال ہونے والے گھوڑوں کی پیندیدہ خوراک ہے، جو یہاں کافی تعداد میں یائے ہے۔ یہاں دنیا کے طویل ترین غار پر شمل میمتھ کیونیشنل یارک بھی ہے۔48 زیریں ریاستوں میں سب سے زیادہ طویل آئی گزرگامیں اور ندیاں بھی ای ریاست میں ہیں۔اس کے علاوہ دو بڑی مصنوعی جھیلیں بھی یہیں پائی جاتی ہیں جودریائے مسیمی کے مشرق میں واقع ہیں۔ امریکہ میں فی کس سے زبادہ ہرن اورٹر کی مرغ بھی ای ریاست میں بائے جاتے ہیں۔ای طرح مونٹانا کے مشرق میں ایلک نسل کے جنگلی ہرنوں کا وسیع علاقہ اور ملک کی کوئلہ کی سب ہے بڑی کان بھی یہیں مائی جاتی ہے۔ کیفکی ریاست اصیل گھوڑوں، گھڑ دوڑ، برین کے شراب کے کارخانوں، بلیوگراس میوزک، موڑ گاڑیوں کی صنعت اورتمیا کو کے لئے بھی مشہور ہے۔

لیکسنگٹن ، جے گھڑ سواری اور گھڑ دوڑ کا عالمی دارالحکومت بھی کہا جاتا ہے، جیتا جا گناشہر ہے جو کیفکی کے مشہور اور خوبصورت بلیوگراس ریجن کے وسط میں





Lexington boasts a wide variety of superb dining opportunities and unique shopping experiences.

One of the state's top tourist attractions is Mammoth Cave National Park, which contains an estimated 241 km of underground passages. Other units of the national park system in Kentucky include a re-creation of Abraham Lincoln's birthplace in Hodgenville and Cumberland Gap National Historical Park, which extends into Tennessee and Virginia. The state operates 15 resort parks including Russell Fork River Canyon, which is 488 meters deep. The Kentucky Derby (horse racing) is the first leg of the prestigious Triple Crown held in May in Lexington.



واقع ہے۔ شہر کے وسط سے چند من کی مسافت پر طویل اور خوبصورت چرا گاہیں، میلوں تک تھیلے سفید جنگے، اور مویشیوں کے شاندار باڑے ہیں۔گوڑے و کھینے کی درجنوں سہولیات ہیں۔1,200 ایکڑ پر محیط کینگی ہاری پارک ہے، اور بہت کچھ ہے۔لیسٹلٹن کے اردگرد گھوڑوں کے ہاری پارک ہیں۔گلٹن ایک وسیع المشر بشہر ہے جو عالمی شہرت یافتہ شخصیات کی میز بانی کا شرف حاصل کرتار ہتا ہے۔لیسٹلٹن منفر داوراعلی درج کے کھانے بینے اورشا پنگ کے مراکز کے لئے بھی مشہور ہے۔



ریاست میں سیاحوں کی کشش کا ایک بردا مرکز میمتھ کیونیشنل پارک ہے جس میں تقر بباً 24 کلومیٹر زیر زمین راستے ہیں۔ کینکلی میں نیشنل پارک سٹم کے دوسرے یونؤں میں ہابئن ول میں ابراہام لئکن کی جائے ولادت کا ماؤل اور کمبرلینڈ گیپ نیشنل ہٹاریکل پارک شامل ہے جوٹیمینیں اور ورجینیا تک چلا گیا ہے۔ ریاست میں 15 وسیع وعریض تفریحی پارک ہیں جن میں رسل فورک کا آبی درہ بھی شامل ہے جو 488 میٹر گہرا ہے۔ کینکی ڈربی ، گھڑ دوڑ کے تین مرحلوں پر مشتمل مقابلوں کا پہلا مرحلہ ہے جو مکی میں کیکسنگٹن میں منعقد ہوتا مرحلوں پر مشتمل مقابلوں کا پہلا مرحلہ ہے جو مکی میں کیکسنگٹن میں منعقد ہوتا

One SUCCESS at a time

Helping the people of Pakistan

کامیابی کی داستان یا کستانی عوام کی مدد



پاپگلوکارسجادعلیکا Pop Star Sajjad Ali زچه کی صحت کی تشهیر Joins U.S. to Promote **Maternal Health**

Entertainment and health education came together in Islamabad on March 26 when Pakistani pop star Sajjad Ali performed at the launch of a new Initiative for Mothers and Newborns (PAIMAN), a U.S. assistance program. promotes regular medical check-ups for expecting mothers, assistance of کے لئے امریکہ سے اشتراک

تفريح اورصحت عامه كي تعليم گذشته رات أس وقت يجا ہوگئیں جب یاب اسٹار سجادعلی نے امریکی اعانت سے چلنے music video produced by the Pakistan والے حکومت یا کتان کے ماؤں اور بچوں کے پروگرام (پیان) کی تیار کردہ موسیقی کی ایک ویڈیو کے اجراء کے موقع The video, entitled Zindagi, or "life", پرایخ والی پرایخ والی "نامی بدویدیو بال منظامره کیا ـ "زندگی" نامی بدویدیو بال بنخ والی خواتین کے با قاعدہ طبی معائنے، بچے کی ولادت کے دوران تربیت یافتہ ماہرین کی مدداور بچوں کی پیدائش میں وقفہ کی اہمیت کواجا گر کرتی ہے۔

trained health specialists during child birth, and the importance of birth-spacing.

The gala event also included a performance by kathak dancer Nighat Chaudhary, who created a special story for the occasion. An exhibition of PAIMAN's public outreach messages over the last five years was also on display during the evening.

"What you see here tonight is not only an important part of getting this message out to all Pakistani families," said U.S. Deputy Chief of Mission Gerald Feierstein. "It is also a symbol of U.S. commitment to support them along the path ahead."

PAIMAN is funded by the U.S. Agency for International Development. During the last five years, the program has trained thousands of female health service providers, upgraded health facilities, expanded service to 24-hours a day in large facilities, and provided life-saving ambulances for obstetric emergency care.

موسیقی کے اِس پروگرام میں کتھک رقاصہ گلبت چو ہدری کی پرفارمنس بھی شامل تھی۔ جنہوں نے اِس موقع کی مناسبت ہے ایک خصوصی کتھاتخلیق کی تھی شامل تھی۔ جنہوں نے اِس موقع کی مناسبت ہے ایک خصوصی کتھاتخلیق کی تھی۔ اس شام گرشتہ پانچ برسوں کے دوران بیان کی جانب سے عوام تک رسائی کے حوالہ سے پیغامات پر بینی ایک نمائش کا بھی اہتمام کیا گیا۔

اس موقع پراظہار خیال کرتے ہوئے امریکی مشن کے ڈپٹی چیف آف مشن چرالڈفیئر شائن نے کہا کہ آپ اس وقت جو پچھ دکھ رہے ہیں بیتمام مشن چرالڈفیئر شائن نے کہا کہ آپ اس وقت جو پچھ دکھ رہے ہیں بیتمام نہیں ہے بلکہ انھیں آگے بڑھے نے کے لئے اعانت فراہم کرنے کے امریکی عمامت بھی ہے۔

پیان کوامر یکی ادارہ برائے بین الاقوامی ترتی (یوالیس ایڈ) کی جانب سے مالی اعانت ملتی ہے۔ گزشتہ پانچ سالوں کے دوران اس پروگرام کے ذریع طبی خدمات فراہم کرنے والی ہزاروں خواتین کوتر بیت ، صحت کے مراکز کی بہتری، بڑے ہیں الول میں مہیا کی جانے والی خدمات میں 24 گھنٹے کی توسیع، اور دوران زچگی پیدا ہونے والی ہنگامی صورت حال سے منٹنے کے لئے ایمیولیسیں فراہم کی جا چکی ہیں۔



Pakistaini Kathak dancer Nighat Choudhary and other artists perform at the launch of a new music video produced by PAIMAN to promote maternal health

ممتاز پاکتانی کتھک ڈانسر گلہت چوھری اور دیگر فنکار پائمان کے زیر انتظام ماؤں کی صحت کے بارے میں شعور بیدار کرنے کے لئے تیار کی تی میوزک اہم کے اجراء کی تقریب میں اپنے فن کا مظاہرہ کررہے ہیں

Book of the month

Title:

Stones into Schools: promoting peace with books, not bombs, in Afghanistan and Pakistan

Editors:

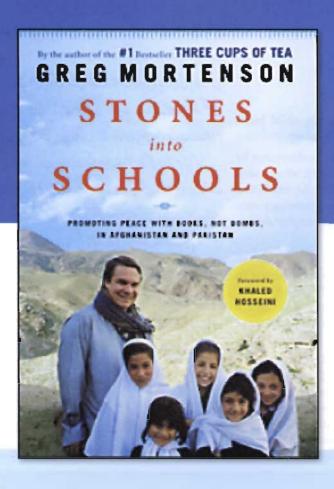
Greg Mortenson

Publisher:

Viking Adult. 2009

Pages:

ISBN 9780061470905





Stones into Schools: promoting peace with books, not bombs, in Afghanistan and Pakistan

گر تگ مورمینسن

وائيكنگ الدُّك، 2009

تعارف:

ISBN 9780061470905

Description:

State By State is a panoramic portrait of America گزشته 16سیال سے گریگ مورٹینسن اینے غیر تجارتی ادار سنٹرل ایشیا اسٹیٹیوٹ کے ذریعے امن that portrays the beauty, the unexpected and the quintessential things that make each of the fifty states of the Union distinctive. As Weiland writes in the book's preface, "What makes one state different from another? What are each state's particularities and idiosyncrasies, their beauty marks and moles, their cadences and jokes?" At times poignant, funny, and always insightful, these 50 writers-including Franzen on New York, Vowell on Montana, Patchett on Tennessee, Eggers on Illinois, Erdrich on North Dakota, Bourdain on New Jersey and much morecapture the good, the bad, and the ugly through pieces of personal history or contemporary reporting.

The book also features an array of revealing facts and figures comparing the fifty states in a range of coasters, and military recruitment. And, in a 32-page photo insert, each writer has selected one image that captures something essential about each state. It is a good read and a fine and honest portrayal of the United States.

بذر بعد تعلیم کے لئے کوشاں ہیں اور انھوں نے اپنے اس نصب العین کے حصول کے لئے پاکتان اور افغانستان کے دروراز علاقوں میں 130 سے زائداسکول قائم کئے ہیں جن میں سے پیشترائر کیوں کے لئے ہیں۔ " Stones into Schools" ٹامی اس کتاب میں موٹینسن کی اُن خدمات پر روشنی پرتی ہے جو انھوں نے ایک بالکل اجنبی ملک افغانستان کے ثال مشرقی کونے پر واقع ایک الگ تھلگ علاقے میں انجام دی ہیں مورمینس بتاتے ہیں کہ س طرح وہ اینے ایک باہمت ساتھی سرفراز خان کے ساتھ صوبہ بدخشاں اور واخان کے علاقے میں اولین اسکول قائم کرنے کے لئے سفر کرتے تھے جہاں بعض اوقات انھیں کئی کئی ہفتے آ رام کرنے کا موقع نہیں ملتا تھا۔اکتو بر2005 میں اس وقت اُن کی کوششوں کا رُخ آ زاد کشمیری طرف مُو گیا جب یہاں تباہ کن زلزلہ آیا۔ سرفراز خان کے ساتھ مل کرمورٹینسن نے آزاد کشمیر میں پہلے خیموں میں عارضی اسکول قائم کئے اور پھرزلز لے ہے محفوظ متعدد مستقل اسکول قائم کئے۔ surprising measures such as violent crime, roller اس کتاب میں ایک طرف تو موڑ نینسن کی اُن غیر معمولی کوششوں کی جیتی جا گئی تصویر سامنے آ جاتی ہے جو

أنھوں نے ایسے لوگوں کوہم خیال بنانے کے لئے کیں جن کی صلاحیتوں کو پہلے نہ تو تبھی تسلیم کیا گیا تھا اور

نہ ہی استعمال کیا گیا تھا۔ دوسری طرف اُن اُڑ کیوں کی کامیابیوں پر بھی روشنی پڑتی ہے جو اِن اسکولوں میں

ز پورتعلیم ہے آ راستہ ہور ہی ہیں۔اُن کی کہانیاں ایس ہیں جنھیں آ پ جلدفراموش نہیں کرسکیں گے۔

Location:

American Information Resource Center Embassy of the United States of America

امریکن انفارمیشن ریسورس سینٹر سفار تخاندریاست بائے متحدہ امریکہ فون: 051-2082784 E-mail: ircisb@state.gov ircisb@state.gov نون: 051-2082784 فون: 051-20827

Source: http://www.statebystate.us/

Consul Consul

"Your chance to ask the Consul General at the U.S. Embassy, Islamabad your visa related question"



Q: How do I apply for a student visa?

A: You should begin by filling out the DS-160 Online Nonimmigrant Visa Electronic Application found on your local embassy or consulate website. As part of the visa application process, an interview at the embassy consular section is required for visa applicants from age 14 through 79, with few exceptions. Persons age 13 and younger, and age 80 and older, generally do not require an interview, unless requested by embassy or consulate. The waiting time for an interview appointment for applicants can vary, so early visa application is strongly encouraged. During the visa application process, usually at the interview, an ink-free, digital fingerprint scan will be quickly taken. Some visa applications require further administrative processing, which takes additional time after the visa applicant's interview by a Consular Officer. Also, because each student's personal and academic situation is different two students applying for same visa may be asked different questions and be required to submit different additional documents.

قونصیل

آپامریکی سفار تخانه اسلام آباد کے قونصل جزل سے دیزہ سے متعلق سوالات پوچھ سکتے ہیں

سوال: اسٹوڈنٹ ویزا کے لئے مجھے کس طرح درخواست دینی چاہئے؟ جواب: آپ کواس کی ابتدا اس طرح کرنی چاہئے کہ 160-DS آن لائن نان امیگرینٹ ویزا

الیگرا تک درخواست پُر کریں جو آپ کے مقامی سفار تخانہ یا قونصل خانہ کی ویب سائٹ پر دستیاب ہوگی۔ ویزا درخواست کے ایک حصے کے طور پر ، چند مستثنیات کے سوا، 14 سے 79 سال تک کے تمام درخواست و ہندگان کو سفار تخانے کے قونصلر سیکشن میں انٹر ویو دینا ہوتا ہے۔ 13 سال یا اس سے کم عمر بچوں کواور 80 سال یا اس سے زیادہ عمر کے ہزرگوں کو ،سوائ اس صورت میں جب سفار تخانہ یا قونصل خانہ درخواست کرے ، انٹر ویو دینے کی بالعموم ضرورت نہیں ہوتی ۔ انٹر ویو کے لئے انتظار کی مدت مختلف ہوتی ہے۔ اس لئے بہتر یہی ہے کہ جلدا زجلد ویز اورخواست دے دی جائے گ

ویزا درخواست کے عمل کے دوران بالعوم انٹرویو کے وقت فوری طور پرانگلیوں کے ڈیجیٹل نشان اسکین کئے جاتے ہیں جس میں سیابی استعال نہیں ہوتی ۔ بعض ویزا درخواستوں پراضافی انتظامی پروسسنگ کی ضرورت ہوتی ہے جس کی وجہ سے قونصلر آفیسر کی طرف سے درخواست گزار کا انٹرویو لینے کے بعداضافی وقت لگتا ہے۔ اس کے علاوہ چونکہ ہراسٹوڈ نٹ کے ذاتی اور تعلیمی کواکف مختلف ہوتے ہیں اس لئے یمکن ہے کہ ایک ہی قتم کے ویزا کے درخواست گزار دو طابعلموں سے ایک دوسرے سے مختلف اضافی دستاویزات جمع دوسرے سے مختلف اضافی دستاویزات جمع کرانے کو کہا جائے۔

سوال: استور تف ويزاك لئ البيت كي شرا مَط كيامين؟

جواب: امیگریش اور میشنل ایک میں وہ شرائط واضح طور پر درج میں جو اسٹوڈن ویزا کے درخواست گزارکو پوری کرنا ہوتی ہیں۔قونصلر آفیسراس بات کا تعین کرے گا کہ آپ ویزا کی اہلیت رکھتے ہیں یانہیں۔درخواست گزاروں کو یہ بھی ثابت کرنا ہوتا ہے کہوہ اسٹوڈنٹ ویزا کی شرائط پوری کرتے ہیں بشمول ان شرائط کے:

Q: Who qualifies for a student visa?

A: The Immigration and National Act is very specific with regard to the requirements that must be met by applicants to qualify for the student visa. The consular officer will determine whether you qualify for the visa. Additionally, applicants must demonstrate that they properly meet student visa requirements including:

Have a residence abroad, with no immediate intention of abandoning that residence;

Intend to depart from the United States upon completion of the course of study; and

Possess sufficient funds to pursue the proposed course of study.

Q: When Do I Need to Apply for My Student Visa?

A: Students are encouraged to apply for their visa at least 90 days in advance of when they want to travel to the U.S. Students should note that Embassies and Consulates are able to issue your student visa 120 days or less, in advance of the course of study registration date. If you apply for your visa more than 120 days prior to your start date or registration date as provided on the Form I-20, the Embassy or Consulate will hold your application until it is able to issue the visa.

Q: What documents do I need to present during my student visa interview?

A: Each applicant for a student visa must submit these forms and documentation as explained below:

- Form I-20A-B, Certificate of Eligibility for Nonimmigrant (F-1) Student Status-for Academic and Language Students or Form I-20M-N, Certificate of Eligibility for Nonimmigrant (M-1) Student Status for Vocational Students, provided to you by your school. You and your school official must sign the I-20 form.
- 160 Online Nonimmigrant Visa Electronic Application (visit http://islamabad.usembassy.gov/ for more details on how to complete this form).
- A passport valid for travel to the United States and with a validity date at least six months beyond the applicant's intended entry into the United States.
- One (1) 2x2 photograph.
- A MRV fee receipt to show payment of the visa application fee.
- The SEVIS I-901 fee receipt.

In addition, all applicants should also be prepared to provide:

- Transcripts and diplomas from previous institutions attended;
- Scores from standardized tests required by the educational institution such as the TOEFL, SAT, GRE, GMAT, etc.;
- Financial evidence that shows you or the person(s) who are sponsoring you have sufficient funds to cover your tuition and living expenses during the period of your intended study.

Additional Information

No assurances regarding the issuance of visas can be given in advance. Therefore final travel plans or the purchase of non-refundable tickets should not be made until a visa has been issued.

Unless previously canceled, a visa is valid until its expiration date. Therefore, if the traveler has a valid U.S. visa in an expired passport, do not remove the visa page from the expired passport. You may use it along with a new valid passport for travel and admission to the United States.

انھیں بیٹابت کرنا ہوگا کہان کے پاس بیرون ملک سکونت موجود ہے اور وہ فوری طور پر بیسکونت ترک کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتے؛ وہ تعلیمی کورس مکمل ہونے پر امریکہ ہے واپس آنے کا ارادہ رکھتے ہیں؛ اورتعلیمی کورس کے اخراجات کے لئے اُن کے پاس معقول رقم موجود ہے۔

سوال: مجھے اسٹوڈنٹ ویزا کے لئے کب درخواست دینی جاہے؟

جواب: طلبہ کوتا کید کی جاتی ہے کہ وہ جس تاریخ کوامریکہ روانہ ہونا جا ہتے ہیں، اُس ہے کم از کم 90 دن يبلے درخواست دے دیں۔طلبہ کو یہ بات یاد رکھنی جائے کہ سفار تخانہ اور قونصل خانہ تغلیمی رجمٹریشن کی تاریخ ے120 دن پہلے یاس ہے بھی کم عرصہ میں آپ کواسٹوڈنٹ ویزا جاری کر سکتے ہیں۔اگرآپ فارم 20-ا کے مطابق ویزا کی درخواست تعلیمی کوس کے آغاز بار جشریشن کی تاریخ سے 120 دن سے زیادہ عرصہ پہلے دیتے ہیں تو سفار تخانہ یا قونصل خاندائس وقت تک آپ کی درخواست اپنے پاس رکھے گاجب تک وہ ویزاجاری کرسکتاہے۔

سوال: اسٹوڈنٹ ویزاانٹرویو کے دوران مجھے کون ہی دستاویزات پیش کرناہوں گی؟ جواب: اسٹوڈنٹ ویزا کے ہر درخواست گزارکومندرجہ ذیل فارم اوردستاویزات پیش کرناموں گی: • تعلیم اورزبان سیھنے کے خواہشند طلبہ کے لئے نان امیگرین (F-1) اسٹوڈنٹ کی اہلیت کا سرٹیفیکیٹ فارم I-20A-B، پیشہ ورانہ تربیت کے خواہشمند طلبہ کے لئے نان امیگرینٹ (M-I) اسٹوڈنٹ کی البیت کا سرٹیفیکیٹ فارم I-20M-N ، جوآ پ کے اسکول کی طرف سے دیا گیا ہو۔ آپ کو اور آپ کے اسكول كے متعلقہ عبد يداركوفارم 20-1 يرد سخط كرنا مول كے۔

• آپ ہے۔160-DS ن لائن نان امیگرینٹ ویز الکیٹرا نک درخواست کی تقید لتی دستاویز بھی پیش کرنے کو کہا جائے گا (اس فارم کے پُر کرنے کے بارے میں مزید تفصیلات اس ویب سائٹ پر دستیاب _(http://islamabad.usembassy.gov/ Ut

• آپ کوالیا یا سپورٹ پیش کرنا ہوگا، جوامریکہ کے سفر کے لئے کارآ مد ہواور جس کے کارآ مد ہونے کی کارآ مد ہونے کی ، تاریخ اُس تاریخ ہے کم از کم چھماہ بعدتک کی ہو،جس تاریخ کو درخواست گزار امریکہ میں داخل ہونا جاہتا ہے۔ • 2x2 ما ئز كالك (1) فو توگراف؛

• MRV فیس کی رسید، جس سے ویز ادرخواست فیس کی ادائیگی ثابت ہوتی ہو؟

•SEVIS I-901 فيس كى رسيد؛

اس کے علاقی تمام درخواست گزاروں کو مددستاویزات پیش کرنے کے لئے تیار رہنا جائے:

• أن سابقة تعليمي ادارول كي ثرانسكر پيش اور ذيلوم، جهال درخواست گزار نے تعليم حاصل كي ہو؟

• معاری ٹیسٹوں میں حاصل کردہ اسکور، جن کی شرط تعلیمی اداروں نے عائد کر رکھی ہو ، مثل TOEFL فی معارف میں مصل کرد

SAT, GRE, GMAT وغيره؛

٠ اس بات كا ثبوت كه آپ يا آپ كا اسيانسرات مالى وسائل ركھتا ہے كه وه امريكه ميں آپ كى تعليم اور رہن مہن کے اخراجات برداشت کرسکتا ہو۔

اضافی معلومات:

ویزا کے اجراکے بارے میں کوئی پیشگی یقین دہانی نہیں کرائی حاسکتی،اس لئے اُس وقت تک امریکہ جانے ، کاحتی پروگرام طےنہیں کرنا چاہیے اور نہ ہی نا قابل واپسی ٹکٹ خریدنا چاہیے جب تک ویزانیل جائے۔ اگر ویزا پہلے کینسل نہ ہو چکا ہوتو یہ آخری تاریخ تک کار آید رہتا ہے۔لہٰذا اگر کسی مسافر کے باس ایسا یاسپورٹ ہو،جس کی میعادختم ہو چکی ہولیکن اس میں امریکہ کا کارآ مدویزا موجود ہوتو اُسے ویزا کےصفحہ کو یا سپورٹ نے نکالنانہیں جائے کیونکہ دورزائے ہاسپورٹ کے ساتھ امریکہ جانے کے لئے استعال کیا جاسکتا ہے۔

Vide graphy کارانی کار



تو انائی اور ماحول: زنگ سے تجدید تک امریکدانسرنوآغاز کرنے کی جگہ ہے جہال لوگ، کمپنیاں اور حی کہ شہزت نے مواقع پیدا کرنے کے لئے اپنی تجدید کرتے ہیں۔

Energy and Environment: Rust to Renewal

http://www.america.gov/multimedia/video. html?videoId=18023090001

America is a place of renewal—people, companies and even cities can remake themselves to create new opportunities.



Education: Young Environmentalists

http://www.america.gov/multimedia/video. html?videoId=2646924001

Young Americans and students from around the world work together to make positive change and ensure a healthy planet in the future.

تعليم: نوجوان ماهرين ماحوليات

نو جوان امریکی اور دنیا بھر سے تعلق رکھنے والے طالبعلم مثبت تبدیلی لانے اور مستقبل میں ایک صاف تھرے کر دارض کو یقینی بنانے کے لئے مل جل کر کام کرتے ہیں۔

